

مسنون اذکار اور محقق دعائیں

حصن المسلم



تالیف

سعید بن علی بن وهف القحطانی حفظہ اللہ

تحقیق تخریج

حافظ زبیر علی زئی

ترجمہ

عبدالحمید سندھی

دار الفکر الاسلامی

وقال ربکم ادعونی استجب لکم

تمہارے رب نے فرمایا، تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا

حصن المسلم

مسنون اذکار اور محقق دعائیں

تالیف

سعید بن علی بن وھف القحطانی حفظہ اللہ

تحقیق، تخریج

حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ

ترجمہ

عبدالحمید سندھی

دار الفکر الاسلامی
Dar-ul-Fikar Al-Islami

دار الفکر الاسلامی

کتاب: **حصن المسلم**

تالیف: سعید بن علی بن وہف القحطانی حفظہ اللہ

تحقیق و تخریج: حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ

ترجمہ: عبدالحمید سندھی

پرنٹنگ: القاسم پرنٹرز
0321-5110436

پبلشرز

دار الفکر الاسلامی
Dar-ul-Fikar Al-Islami

گلی نمبر 3 مین بازار نواب آباد واہ کینٹ
Email : admin@darulfikaralislami.com
www.darulfikaralislami.com
0321-0315-5216287

فہرست



عرضِ ناشر

الحمد للّٰہ ربّ العالمین والصّلوۃ والسّلام علیٰ اشرف الأنبیاء،
أما بعد:

ایک عرصے سے سینے میں یہ آرزو سمائی ہوئی تھی کہ کتاب وسنت کی اشاعت کے لئے ایسا ادارہ قائم کیا جائے جو منہج سلف صالحین کا عین ترجمان ہو، میرے اس ارادے کی تکمیل اور خواب کی تعبیر ''دارالفکر الاسلامی'' کی صورت میں ہوئی۔ والحمدللہ

آج میں دلی فرحت ومسرت محسوس کررہا ہوں کہ ادارہ اپنی منزل کی جانب پہلا قدم معروف ومقبول کتاب ''حصن المسلم'' شائع کرکے بڑھارہا ہے۔

اس کتاب کی نمایاں اور منفرد خصوصیت ''تحقیق وتصحیح'' ہے، کیونکہ اس سے پہلے اس کا خاطر خواہ لحاظ نہیں رکھا گیا اور ترجمہ میں بھی

جدت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔

میں کتاب کے محقق، محدث العصر حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ کا تہ دل سے مشکور ہوں جنھوں نے میری عرض کو جلا بخشی اور اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود ہر روایت پر صحت وسقم کے اعتبار سے حکم لگایا ہے۔ جزاہ اللہ خیراً

اسی طرح مترجم برادرم عبدالحمید سندھی اور محترم محمد وقاص زبیر کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے حتی الوسع میرے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اس کتاب کو ہمارے لئے ذریعۂ نجات اور عوام کے لئے ازحد مفید بنائے۔ آمین

حافظ علیم اللہ
مدیر دار الفکر الاسلامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اپنی بات

الحمد للّٰہ و کفی والصلاۃ والسلام علٰی من لا نبي بعدہ أما بعد:

ہم پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار احسانات وانعامات ہیں جنہیں ہم شمار نہیں کر سکتے ، اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسلمان بنایا اور ہماری حفاظت کا ذمہ بھی خود ہی لیا ہے۔ اگر ہم اس کے بنائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی بسر کریں۔ روزمرہ اور مختلف مواقع کی دعائیں ہماری حفاظت اور ہمارے امور میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں، آج کل بعض لوگ لوح قرآنی کا نقش اپنی دکانوں پر لٹکاتے ہیں تاکہ دکان میں برکت ہو اس کا قرآن وسنت سے کوئی ثبوت نہیں ملتا، ہمیں چاہئے کہ ہم شریعت سے ثابت مسنون اذکار و دعائیں، مسنون طریقے سے پڑھیں تاکہ ہمارے اجر وثواب میں اضافہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہمارے اس عمل سے ہم پر راضی ہو جائے۔ زیر مطالعہ کتاب "حصن المسلم" روزمرہ اور مختلف مواقع کی دعاؤں پر

مشتمل ہے، اور کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، پہلے بھی اس کتاب کے کئی تراجم کیے جا چکے ہیں جن میں سب سے پسندیدہ ترجمہ استاذِ محترم حافظ عبدالسلام بن محمد حفظہ اللہ کا ہے، ان کے ترجمے کی موجودگی میں میرے اس ترجمے کی ضرورت نہیں تھی اور نہ ہی کبھی میرا دھیان اس طرف گیا، لیکن گذشتہ چند ایام سے دوستوں کے مسلسل اصرار پر قلم اُٹھانے کی ہمت کی، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس میں خیر و برکت عطا فرمائے اور اسے ہماری نیکیوں میں اضافہ کا سبب بنائے۔ آمین

اللّٰهم اغفرلي والوالدي ولأساتذني و لجميع المسلمين إنك أنت الغفور الرحيم وصلّى الله علىٰ نبينا و سلّم وعلىٰ آله و صحبه أجمعين .

عبدالحمید سندھی

(۹/رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمۃ التحقیق

اللہ تعالیٰ کے لئے حمد وثنا ہے جو ساری کائنات کا خالق، مالک اور رب العالمین ہے، وہی معبود برحق ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ اما بعد:

اپنی تمام مصیبتوں، پریشانیوں، بیماریوں اور ہر ضرورت میں صرف اللہ ہی سے دعا مانگنی چاہئے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''جب تُو سوال کرے تو اللہ سے سوال کر اور جب مدد مانگے تو اللہ سے مدد مانگ۔'' (سنن ترمذی: ۲۵۱۶ وقال: ''حسن صحیح''، وسندہ حسن)

اور فرمایا: دعا عبادت ہی ہے۔ (سنن ابی داود: ۱۴۷۹، وسندہ صحیح وصححہ الترمذی: ۲۹۶۹)

ادعیہ ماثورہ کے بارے میں عصرِ حاضر میں لکھی ہوئی ایک چھوٹی سی کتاب: حصن المسلم کو بہت شہرت حاصل ہے۔ راقم الحروف نے اس کتاب میں مذکورہ دعوات واحادیث کی تحقیق کر کے ہر روایت پر صحیح،

حسن یا ضعیف وغیرہ کا حکم لگا دیا ہے تا کہ اس کتاب سے استفادہ کرنے والے قارئین کرام صحیح وحسن روایات پر عمل کریں اور ضعیف ومردود روایات کو چھوڑ دیں۔ فضائلِ اعمال ہوں یا احکام وعقائد وغیرہ، راجح تحقیق یہی ہے کہ ضعیف روایات پر عمل جائز نہیں اور نہ ان کی بطورِ جزم روایت جائز ہے۔ (دیکھئے میری کتاب: تحقیقی مقالات ج ۲ ص ۲۶۶۔۲۸۳)

امام شافعی رحمہ اللہ نے بہت خوب فرمایا: لہٰذا اگر صحیح حدیث ہو تو مجھے بتا دینا...... تا کہ میں اس پر عمل کروں، بشرطیکہ حدیث صحیح ہو۔

(مناقب الشافعی للامام ابن ابی حاتم ص ۷۰ وسندہ صحیح)

حصن المسلم مع تحقیق آپ کے ہاتھوں میں ہے اور صحیح العقیدہ بھائیوں سے درخواست ہے کہ اپنی نیک دعاؤں میں مجھے اور ناشر کو بھی یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ خیراً

حافظ زبیر علی زئی



مدرسہ اہل الحدیث حضرو۔ ضلع اٹک (۲۵/جنوری ۲۰۱۱ء)

ذکر کی فضیلت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ

اس لئے تم میرا ذکر کرو میں بھی تمھیں یاد کروں گا، میری شکر گزاری کرو

وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴾

اور ناشکری سے بچو۔ (البقرہ:۱۵۲)

۲۔ ﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴾

مومنو! اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرو۔ (الاحزاب:۴۱)

۳۔ ﴿ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ

اور اللہ تعالیٰ کو بکثرت یاد کرنے والے مرد اور بکثرت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ تعالیٰ

لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴾

نے ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ (الاحزاب:۳۵)

۴۔ ﴿ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ

(اے انسان!) اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ اور بلند آواز

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ﴾

کی نسبت پست آواز کے ساتھ صبح وشام یاد کر، اور غافلوں میں سے نہ ہو جانا۔ (الاعراف: ۲۰۵)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۵۔ ((مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّهٗ وَ الَّذِیْ لَا یَذْکُرُ رَبَّهٗ

اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس شخص (کی مثال) جو اپنے

مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ .))[1]

رب کو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

....

[1] صحیح بخاری (۶۴۰۷) صحیح مسلم (۷۷۹) اور مسلم میں یہ الفاظ ہیں: مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ وَ الْبَيْتِ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ. اس گھر کی مثال جس میں اللہ کو یاد کیا جاتا ہے اور اس گھر (کی مثال) جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا، زندہ اور مردہ کی مانند ہے۔

٦۔ ((اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَ اَزْكَاهَا عِنْدَ

کیا میں تمھیں تمھارے اعمال میں سے بہترین (عمل) کے بارے میں نہ بتاؤں، جو

مَلِيْكِكُمْ وَ اَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَ خَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ

تمھارے مالک کے نزدیک پاکیزہ ترین، تمھارے درجات میں بلند ترین، تمھارے

اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا

لئے سونا چاندی خرچ کرنے سے اچھا اور تمھارے لئے اس بات سے بھی بہتر کہ تم

عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْٓا اَعْنَاقَهُمْ وَ يَضْرِبُوْٓا اَعْنَاقَكُمْ))

اپنے دشمن سے آمنا سامنا کرو تو تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمھاری گردنیں ماریں۔

قَالُوْا : بَلٰى ، قَالَ : ((ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى .))[1]

صحابہ (رضی اللہ عنہم) نے کہا: کیوں نہیں!، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ذکر۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

٧۔ ((يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى : اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں، جب وہ

....

(١) إسناده حسن ، ترمذی (٣٣٧٧) ابن ماجه (٣٧٩٠)

مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِیْ فَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ

مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اسے

فِیْ نَفْسِیْ وَ اِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهٗ

اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے

فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْهُمْ وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ

بہترین جماعت میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ بالشت بھر میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ

اِلَیْهِ ذِرَاعًا وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ

اس کے قریب آتا ہوں اگر وہ ایک ہاتھ (کے فاصلے برابر) میرے قریب آئے تو میں دو

اِلَیْهِ بَاعًا وَاِنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهٗ

ہاتھ (پھیلانے کے فاصلے کے برابر) اس کے قریب آتا ہوں، اگر وہ چلتا ہوا میرے پاس آئے

هَرْوَلَةً .)) ①

تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔

....

① صحیح بخاری (۷۴۰۵) واللفظ له و عنده " شبرًا إلي"، صحیح مسلم (۲۶۷۵)

٨۔ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ
عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ پر
رَجُلاً قَالَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ شَرَآئِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ
اسلام کے احکامات بہت زیادہ ہو چکے ہیں، آپ مجھے کسی ایسے عمل کے بارے میں
كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَخْبِرْنِيْ بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ
بتایئے جس پر میں مضبوطی سے (مستقل مزاجی کے ساتھ) عمل کر سکوں۔
قَالَ: ((لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ .)) [1]
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
٩۔ ((مَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ وَ
جس شخص نے کتاب اللہ سے ایک حرف پڑھا، اس کے لئے اس کے بدلے میں ایک
الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ : ﴿الٓمّٓ﴾ حَرْفٌ وَلٰكِنْ
نیکی ہے، اور ایک نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے (یعنی دس گنا اجر ملے گا) میں نہیں کہتا

……………………

① إسناده حسن ، سنن ترمذی (٣٣٧٥) ابن ماجہ (٣٧٩٣)

اَلِفٌ حَرْفٌ وَ لَامٌ حَرْفٌ وَ مِيمٌ حَرْفٌ .)) ①

کہ الٓمّٓ ایک حرف ہے لیکن الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔

١٠۔ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجَ

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ ہم سفر میں تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر آئے اور

رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَ نَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ: ((اَيُّكُمْ يُحِبُّ

فرمایا: تم میں سے کون ہے جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ بطحان یا عقیق (دو وادیوں کے نام) کی

اَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى بُطْحَانَ اَوْ اِلَى الْعَقِيْقِ فَيَاْتِيَ مِنْهُ

طرف صبح سویرے جائے اور بڑے بڑے کوہانوں والی دو اونٹنیاں بغیر گناہ کیے اور بغیر قطع رحمی

بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِيْ غَيْرِ اِثْمٍ وَ لَا قَطِيْعَةِ رَحِمٍ)) فَقُلْنَا :

کیے لے آئے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم سب یہ بات پسند کرتے ہیں۔ آپ نے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ: ((اَفَلَا يَغْدُوْا اَحَدُكُمْ اِلَى

فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جو صبح سویرے مسجد کی طرف آئے اور اللہ عزوجل کی

....

① إسناده حسن، سنن ترمذی (٢٩١٠)

الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ اَوْ يَقْرَاَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

کتاب کی دو آیات سیکھے یا پڑھے یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین آیات تین

خَيْرٌ لَّهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَ ثَلٰثٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَاَرْبَعٌ خَيْرٌ

اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور چار آیات چار اونٹنیوں سے بہتر ہیں، اور جتنی آیات ہوں گی اتنی ہی

لَّهُ مِنْ اَرْبَعٍ وَ مِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ .)) ①

اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔

۱۱۔ مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ

جو شخص کسی جگہ بیٹھا اور وہاں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ جگہ اللہ کی طرف سے اس کے لئے

تِرَةً وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ

باعث نقصان (گھبراہٹ و پریشانی) ہوگی اور جو شخص کسی جگہ لیٹا جہاں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو

عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةً . ②

وہ جگہ اس کے لئے اللہ کی طرف سے اس کے لئے باعث نقصان (گھبراہٹ و پریشانی) ہوگی۔

---

① صحیح مسلم (۸۰۳)

② حسن ، سنن ابی داود (۴۸۵۶) وعندہ: "لا یذکر"، السنن الکبریٰ للنسائی (۱/۲۳۷)

۱۲۔ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ ، وَلَمْ

جو قوم کسی مجلس میں بیٹھی اور وہاں پر اللہ کا ذکر نہیں کیا، نہ ہی اپنے نبی پر درود بھیجا تو وہ مجلس ان

يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَاِنْ شَآءَ

کے لئے باعث نقصان ہوگی، پھر اگر اللہ چاہے تو انھیں عذاب (سزا) دے اور اگر چاہے تو

عَذَّبَهُمْ وَ اِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ. ①

انھیں معاف فرمادے۔

۱۳۔ مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُوْنَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

جو قوم کسی ایسی مجلس سے اٹھتی ہے جس میں انھوں نے اللہ کا ذکر نہیں کیا ہوتا تو گدھے کی سڑی

فِيْهِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ مِثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَ كَانَ لَهُمْ حَسْرَةً ②

ہوئی لاش جیسی چیز سے اٹھتی ہے اور یہ مجلس ان کے لئے باعث حسرت ہوگی۔

....

① ضعیف، سنن ترمذی (۳۳۸۰) والحدیث حسن دون قولہ: " فان شاء عذبھم و إن شاء غفرلہ" انظر الحدیث السابق (۱۱)

② إسنادہ صحیح ، ابوداود (۴۸۵۵) مسند احمد (۲۲۴/۲)

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ
تمام تعریفات اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف ہی
النُّشُوْرُ. ①
لوٹ کر جانا ہے۔

۲۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ
اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، جو وحدہ لاشریک ہے، اسی کے لئے بادشاہت اور اسی کے لئے
وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط
تمام حمد وثنا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے، تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ
علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے۔ (کسی گناہ سے بچنے کی) کوئی طاقت اور
اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط
(نیکی کرنے کی) کوئی قوت اللہ بلند وعظمت والے کی توفیق و مدد کے بغیر نہیں۔ اے میرے

① صحیح بخاری (۶۳۱۲ عن حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ) صحیح مسلم (۲۷۱۱ عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ)

رَبِّ اغْفِرْلِیْ. ①

پروردگار! مجھے بخش دے۔

۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ

تمام تعریفات اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے میرے جسم میں صحت وعافیت عطا کی، اور

رُوْحِیْ وَ اَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ. ②

میری روح مجھے لوٹادی اور مجھے اپنا ذکر کرنے کی اجازت دی۔

۴۔ ﴿اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ

آسمان اور زمین کی پیدائش میں، اور رات دن کے آنے جانے میں یقیناً عقلمندوں کے لئے

الَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ

نشانیاں ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے ہو کر، بیٹھ کر اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں،

....

① جس شخص نے یہ کلمات کہے اسے بخش دیا جاتا ہے اور اگر وہ دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے، پھر اگر وہ (بستر سے) اٹھا باوضو ہو کے نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔ صحیح بخاری (۱۱۵۴)، سنن ابن ماجہ (۳۸۷۸ واللفظ لہ)، سنن ابی داود (۵۰۶۰)، سنن ترمذی (۳۴۱۴)

② ضعیف، سنن ترمذی (۳۴۰۱) وحدیث البخاری (۷۳۹۳) ومسلم (۲۷۱۴) یغنی عنہ

اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِہِمْ وَ یَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ

آسمان وزمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے پروردگار تو نے یہ سب کچھ

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ج

بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے، ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے پالنے

سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ

والے تو جسے جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ

اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا باآواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو!

اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ

اپنے رب پر ایمان لاؤ، اس لئے ہم ایمان لے آئے، یاالٰہی اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور

فَاٰمَنَّا ق رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ

ہماری برائیاں ہم سے ختم کردے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔ اے ہمارے

تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَ

پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے۔ اور

لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ان کے رب نے ان کی دعا

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

قبول فرمالی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہرگز ضائع

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ

نہیں کروں گا، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، اس لئے وہ لوگ جنھوں نے ہجرت

هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ

کی اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور جنھیں میری راہ میں تکلیف دی گئی، اور جنھوں نے

قٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ

جہاد کیا اور شہید کر دیئے گئے میں ضرور ان کی برائیاں ان سے ختم کر دوں گا، اور بلاشبہ انھیں

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں یہ ہے ثواب اللہ کی طرف سے

وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ

اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین اجر ہے۔ تجھے کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں

كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ○ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط

مبتلا نہ کر دے۔ یہ تو بہت ہی تھوڑا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانہ تو جہنم ہی ہے اور وہ بہت بری

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ

جگہ ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ

جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے مہمانی ہے اور نیک لوگوں کے لئے

اللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ

جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہت ہی بہتر ہے یقیناً اہلِ کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں

الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ

جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور تمھاری طرف جو اتارا گیا ہے اور جو ان کی جانب اترا اس پر

اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ط لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا

بھی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو کم قیمت پر بیچتے بھی

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

نہیں، ان لوگوں کا بدلہ ان کے رب کے ہاں ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

الْحِسَابِ o يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ

اے اہل ایمان! تم ثابت قدمی اختیار کرو اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کے لئے

رَابِطُوْا ۟ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o ﴾ ①

تیار رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (آل عمران: ۱۹۰۔۲۰۰)

کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا، اور اس نے مجھے (یہ کپڑا) میری

غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَ لَا قُوَّةٍ. ②

کسی طاقت اور قوت کے بغیر عطا فرمایا۔

....

① صحیح بخاری (۴۵۷۲)

② حسن ، سنن ابی داود (۴۰۲۳)، سنن ترمذی (۳۴۵۸) وقال: "حسن غریب"

نیا لباس پہننے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْأَلُکَ مِنْ

اے اللہ تیرے ہی لئے تمام تعریفات ہیں، تو نے ہی مجھے یہ (لباس) پہنایا ہے میں تجھ سے اس

خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَہٗ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَ

لباس کی اور جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اور میں اس

شَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ. ①

کے شر اور جس کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہو۔

نیا لباس پہننے والے کو کیا دعا دی جائے

ا۔ تُبْلِیْ وَ یُخْلِفُ اللّٰہُ تَعَالٰی. ②

تو اسے بوسیدہ کرے اور اللہ تعالیٰ اس کے بعد تمہیں مزید عطا فرمائے۔

....

① إسنادہ حسن ، سنن ابی داود (۴۰۲۰) سنن ترمذی (۱۷۶۷)

② إسنادہ حسن موقوف، سنن ابی داود (۴۰۲۰)

۲۔ ((اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَ عِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا))①

تم نیا کپڑا پہنو، قابل تعریف زندگی گزارو اور شہید ہو کر فوت ہو۔

لباس اتارے تو کیا پڑھے؟

بِسْمِ اللّٰهِ.②

اللہ کے نام کے ساتھ۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ.③

اے اللہ میں خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

....

① إسناده ضعيف ، سنن ابن ماجه (۳۵۵۸) مسند احمد (۲/۸۸)

② ضعيف ، سنن ترمذی (۶۰۶) صحیح الجامع الصغیر (۳۶۱۰) و ليس فيه إذا نزع ثوبه !!

③ صحیح بخاری (۱۴۲) صحیح مسلم (۳۷۵)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ . ①

اے اللہ میں تیری بخشش طلب کرتا ہوں۔

وضوشروع کرتے وقت کیا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ. ②

اللہ کے نام کے ساتھ۔

....

① إسناده صحيح ، سنن ترمذی (۷) سنن ابی داود (۳۰) سنن ابن ماجہ (۳۰۰)

② حسن ، سنن ابی داود (۱۰۱) سنن ابن ماجہ (۳۹۹، ۳۹۷) مسند احمد (۴۱/۳)
سنن نسائی (۷۸ وسندہ صحیح) صحیح ابن خزیمہ (۱۴۴) صحیح ابن حبان (الاحسان: ۶۵۴۴)

وضو سے فارغ ہونے کے بعد کیا پڑھے

۱۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ. ①

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ. ②

اے اللہ مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے بہت زیادہ پاک رہنے والوں میں سے بنا دے۔

۳۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اے اللہ تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا

....

① صحیح مسلم (۲۳۴) ② ضعیف، سنن ترمذی (۵۵)

اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ.①

معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

گھر سے نکلتے وقت کیا پڑھنا چاہئے

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.②

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں، یا میں پھسل جاؤں یا پھسلا دیا جاؤں یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کوئی جہالت (کا کام) کروں

....

① صحیح، السنن الکبریٰ للنسائی (۹/۳۶ ح ۲۸۲۹) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (۸۱ ح ۸۲)

② إسناده ضعيف ، سنن ابی داود (۵۰۹۵) سنن ترمذی (۳۴۲۶)

اَوْ يُجْهَلَ عَلَىَّ. ①

یا مجھ پر جہالت (کا کام) کیا جائے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا

اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی ہم باہر نکلے اور ہم نے اپنے

تَوَكَّلْنَا. ②

پروردگار اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔

اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔

① إسناده ضعيف، سنن ابی داود (۵۰۹۴) سنن ترمذی (۳۴۲۷) سنن ابن ماجہ (۳۸۸۴)

② إسناده ضعيف ، سنن ابی داود (۵۰۹۶)، ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہونے اور کھانا کھانے کے وقت اللہ کو یاد کرتا ہے تو شیطان (اپنے چیلوں سے) کہتا ہے کہ اس گھر میں تمھارے لئے رات گزارنے کا ٹھکانا نہیں ہے اور نہ ہی رات کے کھانے میں تمھارا حصہ ہے۔ (صحیح مسلم: ۲۰۱۸)

مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَفِيْ

اے اللہ میرے دل میں نور بھر دے ، اور میری زبان میں نور

سَمْعِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَمِنْ

اور میری سماعت میں نور اور میری بصارت میں نور، میرے اوپر نور،

تَحْتِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَمِنْ

میرے نیچے نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے

اَمَامِيْ نُوْرًا وَمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا

سامنے نور اور میرے پیچھے نور، اور میرے نفس میں نور ،

وَاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَعَظِّمْ لِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَ

اور تو میرے نور کو زیادہ کرے اور مجھے بہت زیادہ نور عطا فرما، میرے

اجْعَلْنِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِيْ عَصَبِيْ

لئے نور بنا اور مجھے نور بنا دے ، اے اللہ مجھے نور عطا فرما ، اور میرے

نُوْرًا وَفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَفِيْ شَعْرِيْ

پٹھوں میں نور بھر دے ، میرے گوشت میں ، میرے خون میں ، میرے بالوں

نُوْرًا وَفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا ، " اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ

میں اور میری جلد میں نور بھر دے۔ اے اللہ میرے لئے میری قبر میں نور بھر

قَبْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ " وَزِدْنِيْ نُوْرًا وَزِدْنِيْ

دے ، اور میری ہڈیوں میں نور بھر دے (اور مجھے مزید نور عطا فرما، مجھے مزید نور

نُوْرًا وَزِدْنِيْ نُوْرًا وَهَبْ لِيْ نُوْرًا عَلٰى نُوْرٍ . ①

عطا فرما، مجھے مزید نور عطا فرما) اور مجھے نور ہی نور عطا فرما۔

....

① صحیح بخاری (۶۳۱۶) صحیح مسلم (۷۶۳) مسند احمد (۳۴۳/۱) والادب المفرد (۶۹۵)

یہ دعا مطلق ہے، اس کا مسجد جانے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ

میں عظمت والے اللہ، اس کے معزز چہرے اور اس کی قدیم

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ(ا) بِسْمِ اللّٰهِ (ب) وَ الصَّلٰوةُ ،

سلطنت کی پناہ میں آتا ہوں ، شیطان مردود سے ، اللہ کے

وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ (ج) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ

نام کے ساتھ اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، اے اللہ! میرے لئے

اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (د) .①

اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

---

① [ا] (إسناده صحيح، سنن ابی داود:٤٦٦)

[ب] (إسناده ضعيف، سنن ابن ماجہ:٧٧١) [ج] (صحيح بدون" والصلوة" سنن ابی داود:٤٦٥) [د] (صحیح مسلم:٧١٣) اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ الفاظ مروی ہیں:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔)) سنن ابن ماجہ(   )

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ (ا) وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر،

(ب) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ج) اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں، اے اللہ!

اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ .(د) ①

مجھے شیطان مردود سے بچا لے

....

① [ا] إسناده ضعيف، سنن ابن ماجہ (۷۷۱)

[ب] صحيح بدون " والصلوٰة " ، سنن ابی داود (۴۶۵)

[ج] صحيح، سنن ابی داود (۴۶۵)

[د] صحیح مسلم (۷۱۳)

اذان کے اذکار

اذان سننے والا موذن کے جواب میں وہی کلمات کہے جو وہ کہہ رہا ہے[1] لیکن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ [آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف] کے جواب میں ① لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ [اللہ کی توفیق ومدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں] کہے۔[2] پھر یہ کہے ② اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا . [میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بالیقین محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

....

① صحیح بخاری (٦١١) صحیح مسلم (٣٨٣)

② صحیح بخاری (٦١٣) صحیح مسلم (٣٨٥)

میں اللہ کے رب ہونے، محمد ﷺ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا۔ ①

③ اذان کے جواب سے فارغ ہونے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے۔ ②

④ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ

اے اللہ اس کامل دعوت اور قائم نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ

اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ

اور فضیلت عطا فرما، اور انھیں مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے

الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ [اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ]. ③

ان سے وعدہ کیا ہے (یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔)

....

① صحیح مسلم (۳۸۶) ② صحیح مسلم (۳۸۴)

③ صحیح بخاری (۶۱۴) بریکٹ کے الفاظ سنن الکبریٰ للبیہقی کے ہیں اور اس کی سند صحیح ہے۔

⑤ اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لئے اللہ سے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں کی جاتی ۔ ①

دعائے استفتاح

۱۔ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ

اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری فرمادے جس طرح تو نے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا

مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی ہے ۔اے اللہ مجھے میری خطاؤں سے اس طرح

يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ

صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ مجھے میری

خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَ الْمَآءِ وَالْبَرَدِ . ②

خطاؤں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھوڈال ۔

---

① صحیح ،سنن ابی داود (۵۲۱) سنن ترمذی (۲۱۲) مسند احمد (۳/ ۱۲۰، ۳/ ۲۲۵ ح ۱۳۳۵۷) صحیح ابن خزیمہ (۴۲۷) ② صحیح بخاری (۷۴۴) صحیح مسلم (۵۹۸)

۲۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ

اے اللہ تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند

تَعَالٰى جَدُّكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ .①

ہے اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

۳۔ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

میں نے اپنا چہرہ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف متوجہ کرلیا جس نے آسمانوں اور زمین کو نئے

حَنِيْفًا وَّ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ

سرے سے پیدا کیا، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا

وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ

زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لئے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا

بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ

حکم دیا گیا ہے اور میں مطیع وفرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرے علاوہ

....

① صحیح ، سنن ابی داود (۷۷۵) سنن ترمذی (۲۴۲) سنن ابن ماجہ (۸۰۴)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

کوئی سچا معبود نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، میں اپنے

وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میرے تمام گناہ بخش دے۔ کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا

کو نہیں بخش سکتا، مجھے بہترین اخلاق کی ہدایت دے، تیرے علاوہ بہترین اخلاق کی ہدایت

یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّآ اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا

کوئی نہیں دے سکتا۔ مجھ سے بُرا اخلاق ہٹا دے، تیرے علاوہ مجھ سے بُرا اخلاق کوئی دور نہیں

یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّآ اَنْتَ، لَبَّیْكَ وَ سَعْدَیْكَ

کر سکتا، میں حاضر ہوں، تیرا فرمانبردار ہوں، اور بھلائی تمام کی تمام تیرے ہاتھ میں ہے، جبکہ

وَالْخَیْرُ كُلُّهٗ بِیَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ اَنَا بِكَ وَ

بُرائی تیری طرف سے نہیں، میں تیری مدد سے (کھڑا) ہوں اور تیری طرف (متوجہ) ہوں، تو

اِلَیْكَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ

بابرکت ہے، بلند ہے میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع

اِلَيْكَ .①

کرتا ہوں۔

۴۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِىْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِىْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ .②

اے اللہ ، جبرائیل، میکائیل اور سرافیل کے رب، آسمانوں اور زمینوں کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا جس معاملے میں (بھی) یہ اختلاف کرتے ہیں، تو مجھے اختلافی باتوں میں حق (سچائی) کی ہدایت دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔

① صحیح مسلم(۷۷۱) ② صحیح مسلم(۷۷۰)

۵۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا،

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت

وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بڑا۔ تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، بہت زیادہ، تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، بہت زیادہ،

كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيلًا . (تین دفعہ کہے)

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، بہت زیادہ، اور صبح و شام اللہ ہی کی تقدیس و پاکی بیان کی جاتی

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهٖ

ہے۔ میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، شیطان مردود سے، اس کے مغرور بنانے سے، اس کے تھوک

وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ. ①

سے اور اس کے چوکا لگانے سے۔

نبی کریم ﷺ جب رات تہجد کے لئے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

....

① إسناده حسن ، سنن ابی داود (۷۶۴) سنن ابن ماجہ (۸۰۷)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فِيْهِنَّ

اے اللہ تیرے لئے ہی تمام تعریفات ہیں، تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا نور

وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ

ہے، تیرے لئے ہی تعریف ہے، تو آسمانوں، زمینوں اور جو اِن میں ہے سب کو قائم رکھنے والا

وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ

ہے، تیرے لئے ہی تعریف ہے تو آسمانوں، زمین اور جو اِن میں ہے سب کا پروردگار ہے،

فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ

تیرے لئے ہی تعریف ہے، تیرے لئے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی

فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

بادشاہت ہے۔ تیرے لئے ہی تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، تیرے لئے ہی

لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ

تعریف ہے، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے،، تیرا قول حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق

وَلِقَآءُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَ النَّارُ حَقٌّ وَ النَّبِيُّوْنَ حَقٌّ

ہے، آگ حق ہے، تمام انبیاء حق ہیں، محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ میں تیرا

وَ مُحَمَّدٌ حَقٌّ وَ السَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَ

فرمانبردار ہوا، تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تجھ پر ہی ایمان لایا، تیری طرف ہی رجوع کیا، تیری مدد کے

عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَ اِلَيْكَ اَنَبْتُ وَ بِكَ

ساتھ (تیرے دشمنوں سے) جھگڑا کیا، تیری طرف ہی فیصلہ لے کر آیا، مجھے بخش دے جو میں

خَاصَمْتُ وَ اِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَآ

نے پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو میں نے اعلانیہ کیا۔ تو ہی

اَخَّرْتُ وَ مَآ اَسْرَرْتُ وَ مَآ اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ

بھلائی اور نیکی کے کاموں میں آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا، تیرے علاوہ کوئی

اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ.①

سچا معبود نہیں، تو ہی میرا معبود ہے تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

① صحیح بخاری (٦٣١٧) صحیح مسلم (٧٦٩) بلفظ مختلف

سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے ہم صرف تیری ہی عبادت

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ط

کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہمیں سیدھی راہ دکھا اُن لوگوں کی راہ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ﴾

جن پر تو نے انعام کیا اُن کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ. ﴾

اے نبی کہہ دیجئے اللہ ایک ہی ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا نہ اس سے کوئی جنا گیا، اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ (سورۃ الاخلاص:۱۔۴)

رکوع کی دعائیں

۱۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ. ①

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔ (تین مرتبہ)

۲۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ②

پاک ہے تو اے اللہ اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔

① صحیح مسلم (۷۷۲) سنن ابی داود (۸۷۱) سنن ترمذی (۲۶۲)

② صحیح بخاری (۷۹۴) صحیح مسلم (۴۸۴)

۳۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ .①

انتہائی زیادہ پاک، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَ لَكَ اَسْلَمْتُ

اے اللہ تیرے لئے ہی میں نے رکوع کیا، تجھ پر ہی میں ایمان لایا، تیرے لئے ہی میں

خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَ مُخِّيْ وَ عَظْمِيْ وَ

فرمانبردار ہوا، میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور وہ جسم

عَصَبِيْ وَ مَا اسْتَقَلَّ بِهٖ قَدَمِيْ.②

جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں، اللہ رب العالمین کے لئے جھک گئے ہیں۔

۵۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَ الْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ

پاک ہے (اللہ تعالیٰ) زبردست طاقت والا، عظیم بادشاہت والا، بڑائی

وَ الْعَظْمَةِ .③

اور عظمت والا۔

....

① صحیح مسلم (۴۸۷) ② صحیح مسلم (۷۷۱)

③ إسناده صحيح ، سنن ابی داود (۸۷۳) سنن النسائی (۱۰۵۰) مسند احمد (۲۴/۶)

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

۱۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ.①

اللہ نے اس شخص کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

۲۔ رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ②

اے ہمارے پروردگار! تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں، بہت زیادہ پاکیزہ، بابرکت۔

۳۔ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلْءَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ

آسمان و زمین اور جو اِن دونوں کے درمیان ہے بھر جائے، پھر اس کے بعد جس چیز کے

مِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَآءِ وَ الْمَجْدِ اَحَقُّ

بارے میں تو چاہے اس کا بھر جانا حمد وثنا اور بزرگی والے، سب سے سچی بات جو تیرے بندے

مَا قَالَ الْعَبْدُ وَ كُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا

نے کہی اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ اے اللہ جو تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں

....

① صحیح بخاری (۷۳۶، ۷۹۵) صحیح مسلم (۳۹۰) ② صحیح بخاری (۷۹۹)

اَعْطَیْتَ وَ لَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا یَنْفَعُ ذَا

اور جو تو روکنا چاہے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں، اور کسی شان والے کی شان تیرے پاس

الْجَدِّمِنْكَ الْجَدُّ. ①

اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

سجدے کی دعائیں

۱۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی. ②

پاک ہے میرا رب بلند و اعلیٰ۔ (کم از کم تین مرتبہ)

۲۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ. ③

پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ بخش دے۔

۳۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوحِ. ④

نہایت پاکیزگی والا، نہایت مقدس، فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب۔

---

① صحیح مسلم (۴۷۸) بلفظ مختلف ② صحیح ، سنن ابی داود (۸۷۱) سنن ترمذی (۲۶۲) نیز دیکھئے صحیح مسلم (۷۷۲) ③ صحیح بخاری (۷۹۴) صحیح مسلم (۴۸۴)

④ صحیح مسلم (۴۸۷) سنن ابی داود (۸۷۲)

۴۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ

اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا، تجھ پر ہی میں ایمان لایا، تیرے لئے ہی فرمانبردار ہوا،

اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَ

میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی،

صَوَّرَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ

اس کی سماعت (کانوں کے سوراخ) اور بصارت (آنکھوں کے سوراخ) کو کھولا، بابرکت ہے

اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.①

اللہ تعالیٰ، بہترین (انداز سے) پیدا کرنے والا ہے۔

۵۔ سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَآءِ

پاک ہے (میرا رب) زبردست غلبے والا، بادشاہت، کبریائی

وَالْعَظْمَۃِ.②

اور عظمت والا۔

....

① صحیح مسلم (۷۷۱) ② إسناده صحيح، سنن ابی داود (۸۷۳) سنن نسائی (۱۱۳۳)

٦۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ

اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرما دے، چھوٹے، بڑے، پہلے، پچھلے، اعلانیہ

وَ عَلَانِیَتَهٗ وَ سِرَّهٗ.①

(ظاہر) اور پوشیدہ گناہ۔

٧۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ

اے اللہ میں تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضی سے، تیری عافیت کے ساتھ تیری سزا سے،

بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ

(تیری) پناہ میں آتا ہوں، میں تجھ سے تیری ہی پناہ طلب کرتا ہوں، میں تیری تعریف (کے

ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ .②

کلمات) شمار نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی۔

....

① صحیح مسلم (۴۸۳)

② صحیح مسلم (۴۸۶)

جلسۂ استراحت (دو سجدوں کے درمیان) کی دعائیں

۱۔ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ،رَبِّ اغْفِرْلِیْ .①

اے میرے رب مجھے بخش دے، اے میرے رب مجھے معاف کر دے۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَ اجْبُرْنِیْ وَ

اے اللہ! مجھے معاف فرما دے مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرا نقصان پورا فرما، مجھے

عَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ.②

عافیت دے، مجھے رزق دے، اور مجھے بلند فرما۔

....

① صحیح ، سنن ابی داود (۸۷۴) سنن نسائی (۱۰۷۰) سنن ابن ماجہ (۷۹۷)

② إسناده ضعيف ، سنن ابی داود (۸۵۰) سنن ترمذی (۲۸۴) سنن ابن ماجہ (۸۹۸) المستدرک للحاکم (۱/۲۶۲) نیز دیکھئے صحیح مسلم (۲۶۹۷) لیکن صحیح مسلم کی روایت میں بین السجدتین کا تذکرہ نہیں ہے۔

سجدہ تلاوت کی دعائیں

۱۔ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ

میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی سماعت اور بصارت

بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. ①

کو اپنی طاقت و بصارت کے ساتھ کھولا، بابرکت ہے اللہ تعالیٰ بہترین انداز سے پیدا کرنے والا۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا

اے اللہ میرے لئے اس سجدے کے بدلے اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کے بدلے سے

وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا

(میرے گناہوں کا) بوجھ ختم کر دے، اور اپنے پاس اسے ذخیرہ بنا، اور مجھ سے اسی طرح قبول

تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ. ②

فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد سے قبول فرمایا تھا۔

....

① ضعیف، سنن ابی داود (۱۴۱۴) سنن ترمذی (۵۸۰) المستدرک للحاکم (۱/۲۲۰ ح ۸۰۲)

② حسن، سنن ترمذی (۵۷۹، ۳۴۲۴) المستدرک للحاکم (۱/۲۱۹ ح ۷۹۹)

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اے نبی (ﷺ) آپ پر سلام، اللہ کی

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى

رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر بھی اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ

دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ. ①

بندے اور رسول ہیں۔

....

① صحیح بخاری (۸۳۱) صحیح مسلم (۴۰۲)

نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا

۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ! محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم

صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

(علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمتیں نازل کیں، یقیناً تو بزرگی والا قابل تعریف

مَّجِيْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے۔ اے اللہ! محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکتیں نازل کیں یقیناً تو بزرگی والا

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. ①

قابلِ تعریف ہے۔

....

① صحیح بخاری (۳۳۷۰)

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ! محمد (ﷺ)، ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر رحمتیں نازل فرما جس طرح

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

تو نے آل ابراہیم پر رحمتیں نازل کیں، اور محمد (ﷺ)، ان کی ازواج اور ان کی اولاد

عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل کیں یقیناً تو بزرگی والا

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. ①

قابلِ تعریف ہے۔

سلام پھیرنے سے پہلے آخری تشہد میں دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ

اے اللہ! میں قبر کے عذاب ، جہنم کے عذاب ، زندگی اور

....

① صحیح بخاری (۳۳۶۹) صحیح مسلم (۴۰۷، واللفظ لہ)

جَهَنَّمَ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ
موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ
الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ. ①
میں آتا ہوں۔

٢۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ
اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، مسیح دجال کے فتنے سے
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
تیری پناہ میں آتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں
وَ الْمَمَاتِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ②
آتا ہوں اے اللہ ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

٣۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّ لَا يَغْفِرُ
اے اللہ! یقیناً میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں

① صحیح بخاری (۸۳۲) صحیح مسلم (۵۸۸) بلفظ مختلف

② صحیح بخاری (۸۳۲) صحیح مسلم (۵۸۹، واللفظ لہ)

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ

کو نہیں بخش سکتا، اپنے پاس سے مجھے بخشش عنایت فرما اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. ①

تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ وَمَآ

اے اللہ! مجھے معاف فرما دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو بعد میں کیا، جو پوشیدہ کیا اور جو

أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ وَمَآ أَسْرَفْتُ وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ

اعلانیہ کیا، میں نے جو زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا

بِهٖ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. ②

ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

اے اللہ! میری مدد کر، اپنے ذکر پر، اپنے شکر پر اور اپنی بہترین

① صحیح بخاری (۸۳۴) صحیح مسلم (۲۷۰۵) ② صحیح مسلم (۷۷۱)

عِبَادَتِكَ. ①

عبادت پر۔

٦۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں (اس بات سے) تیری

الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ

پناہ میں آتا ہوں کہ ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں، میں دنیا کے فتنے

اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ. ②

اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

٧۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ. ③

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

....

① إسناده صحيح، سنن ابی داود (١٥٢٢) سنن نسائی (١٣٠٢)

② صحیح بخاری (٦٣٩٠، ٦٣٧٠) و عنده "نرد" بدل "أرد"

③ إسناده ضعيف. سنن ابن ماجہ (٩١٠) مسند احمد (٢٧٤/٣)

٨۔ اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم غیب اور مخلوق پر تیری قدرت کے ذریعے دعا کرتا ہوں

اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاۃَ خَیْرًا لِّیْ وَ تَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ

کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو زندگی میرے لئے بہتر سمجھتا ہو اور مجھے اس

الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ

وقت فوت کر جب تو سمجھتا ہو کہ موت میرے لئے بہتر ہے، اے اللہ! میں تجھ سے غائب

وَالشَّھَادَۃِ وَ اَسْئَلُكَ كَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ

و حاضر میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے خوشی اور غصے میں کلمہ حق کہنے کا

وَ اَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْغِنٰی وَ الْفَقْرِ وَ اَسْئَلُكَ نَعِیْمًا

سوال کرتا ہوں، خوشحالی اور محتاجی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، تجھ سے ایسی نعمت کا

لَّا یَنْفَدُ وَ اَسْئَلُكَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَ اَسْئَلُكَ الرِّضَا

سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ

بَعْدَ الْقَضَآءِ وَ اَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ

ہو اور تجھ سے فیصلے کے بعد راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے موت کے بعد

اَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِكَ

پرسکون زندگی کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی

فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا

لذت کا، اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! ہمیں ایمان کی

بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِیْنَ.①

خوبصورتی سے مزین فرما، اور ہمیں ہدایت یافتہ راہنما بنا۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ یَآ اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

اے اللہ! میں تجھ سے اس لئے سوال کرتا ہوں یا اللہ کہ یقیناً تو اکیلا ہے، واحد ہے، بے نیاز

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

ہے، جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ خود جنا گیا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں یہ کہ تو میرے

اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.②

گناہوں کو معاف فرما دے یقیناً تو ہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

....

① سندہ حسن، سنن نسائی (۱۳۰۶) سنن نسائی میں فی الفقر و الغنٰی کے الفاظ ہیں۔
مسند احمد (۲۶۴/۴) ② إسنادہ صحیح، سنن نسائی (۱۳۰۲) سنن ابی داود (۹۸۵)
مسند احمد (۳۳۸/۴) صحیح ابن خزیمہ (۳۸۰/۱ ح ۷۲۴) بلفظ مختلف

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام تعریفات تیرے لئے ہی ہیں، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، اَلْمَنَّانُ ،يَا بَدِيْعَ

نہیں تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، بے شمار احسانات کرنے والا، اے آسمانوں اور زمین کو نئے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِنِّیْ

سرے سے بنانے والے، اے بزرگی اور عزت والے، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اے قائم رکھنے

اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ . ①

والے، میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اے اللہ! میں تجھ سے اس وجہ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے

....

① إسناده حسن ، سنن ابن ماجہ (۳۸۵۸) مسند احمد (۱۲۰/۳)

نیز دیکھئے سنن ابی داود (۱۴۹۵) سنن نسائی (۱۳۰۱) اور اس میں یہ الفاظ ہیں: " اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَیُّ يَاقَيُّوْمُ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ "

لَا اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ

تیری علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جنا نہ خود کسی سے جنا

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ . ①

گیا اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

۱۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تبارَکْتَ یَاذَا

طلب کرتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے، تو بابرکت

الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ . ②

ہے اے بزرگی اور عزت والے۔

....

① صحیح، سنن ابی داود (۱۴۹۳) سنن ترمذی (۳۴۷۵، واللفظ لہ) سنن ابن ماجہ (۳۸۵۷)
مسند احمد (۳۶۰/۵) ② صحیح مسلم (۵۹۱)

۲۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے

لَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ

تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ جو تو دینا چاہے اسے کوئی

لِمَآ اَعْطَیْتَ وَ لَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا یَنْفَعُ ذَا

روکنے والا نہیں اور جو تو روکنا چاہے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی شان والے کو اس کی

الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ. ①

شان تجھ سے نفع نہیں پہنچا سکتی۔

۳۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شرک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے،

لَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا حَوْلَ وَ لَا

اور اس کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر، گناہ سے

....

① صحیح بخاری (۸۴۴) صحیح مسلم (۵۹۳)

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ ، لَهُ

بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ہم اسی کی عبادت

النِّعْمَةُ وَ لَهُ الْفَضْلُ وَ لَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کرتے ہیں، اسی کے لئے فضل ہے اور بہترین ثناء (تعریف) اسی کے لئے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی

مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ . ①

سچا معبود نہیں، ہم اسی کے لئے عبادت کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔

۴۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ. اللہ پاک ہے۔ (۳۳مرتبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ . تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں۔ (۳۳مرتبہ)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ . اللہ سب سے بڑا ہے۔ (۳۳مرتبہ)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے

الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ . ②

اور اسی کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

....

① صحیح مسلم (۵۹۴) ② صحیح مسلم (۵۹۷) جس نے یہ الفاظ ہر نماز کے بعد پڑھے اس کی غلطیاں معاف کردی جاتی ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۵۔ ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ

اے نبی کہہ دیجئے اللہ ایک ہی ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا نہ اس سے

يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ . ﴾

کوئی جنا گیا، اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ (سورۃ الاخلاص:۱۔۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ

اے نبی کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی،

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝

اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں

وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ﴾

کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ (سورۃ الفلق:۱۔۵)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝

اے نبی کہہ دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی، لوگوں کے

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ

معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے، جو لوگوں کے

صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ﴾ ①

سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ (سورۃ الناس: ۱-۶)

۶۔ ﴿ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو)

سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ‌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ

قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور

....

① إسناده حسن، سنن ابی داود (۱۵۲۳) سنن النسائی (۱۳۳۸) مسند احمد (۴/۲۰۱)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھنا مسنون عمل ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

جو زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے۔

اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ

جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے، لوگ اس کے علم میں سے

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا

کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے،

یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ ﴿ ①

اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے۔ [ہر نماز کے بعد]

۷۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت

....

① إسناده حسن، السنن الکبریٰ للنسائی (۹/۴۴ ح ۹۸۴۸، دوسرا نسخہ: ۹۹۲۸)

عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (۱۰۰) جس نے آیت الکرسی کو ہر نماز کے بعد پڑھا تو اُسے موت کے سوا کوئی چیز جنت میں داخل ہونے سے نہیں روک سکتی

الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. ①

ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا طَيِّبًا وَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا. ②

اے اللہ میں تجھ سے نفع مند علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

نماز استخارہ کی دعا

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں

---

① حسن، سنن ترمذی (۳۴۷۴) اور امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا: ''حسن غریب صحیح''، مسند احمد (۴/۲۲۷)

② صحیح، سنن ابن ماجہ (۹۲۵) مسند احمد (۶/۳۰۶، ۳۲۲)

استخارہ کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے، جس طرح قرآن مجید کی سورت سکھلایا کرتے تھے، آپ ﷺ فرماتے ہیں: تم میں سے اگر کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ (فرض کے علاوہ) دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعے خیر طلب کرتا ہوں، اور تیری قدرت کے

وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ

ذریعے طاقت مانگتا ہوں، اور میں تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور

وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبُ اَللّٰھُمَّ اِنْ

میں قدرت نہیں رکھتا، اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔ اور تو غیب کے امور جاننے والا ہے، اے

كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ

اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کام کا نام لے) میرے لئے میرے دین میں میری معاش، اور

مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَ یَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ

میری آخرت کے انجام کے لئے بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کردے، اور اسے میرے لئے

بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ

آسان کردے، پھر میرے لئے اس میں برکت ڈال۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کام کا نام

فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ

لے) میرے لئے میرے دین میں، میری معاش اور میری آخرت کے انجام کے لئے برا ہے تو

وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ

اسے مجھ سے ہٹادے اور مجھے اس سے ہٹادے اور میرے لئے بھلائی کردے جہاں کہیں بھی ہو

اَرْضِنِیْ بِهٖ . [1]

پھر مجھے اس پر راضی کردے۔

جو شخص اپنے خالق سے استخارہ کرے، مومن مخلوق سے مشورہ کرے، اپنا کام دلجمعی سے کرے وہ کبھی بھی شرمندہ نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَ شَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ . اور ان سے کام میں مشورہ کرو، اور جب تم پختہ ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ (آل عمران:۱۵۹)

....

① صحیح بخاری (۱۱۶۲)

صبح وشام کے اذکار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهٗ. ①

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں وہ اکیلا ہے، اور درود وسلام ہوں اس ذات پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

۱۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے۔ جو لوگوں کے سامنے

....

① یہ صاحب کتاب کے الفاظ ہیں۔

خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج

ہےاور جوان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے۔لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ج وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ

سکتے مگر جو وہ چاہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں کی

حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ ①

حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے۔ (سورۃ البقرۃ:۲۵۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ

اے نبی (ﷺ) کہہ دیجئے اللہ ایک ہی ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا نہ اس سے

يُوْلَدْ ○ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

کوئی جنا گیا، اور کوئی اس کے برابر نہیں۔ (سورۃ الاخلاص:۱۔۴)

① صحیح بخاری (۲۳۱۱)، جو شخص صبح کے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرتا ہے وہ شام تک (شریر) جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شام کو پڑھتا ہے وہ صبح تک (شریر) جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (المستدرک للحاکم ۱/۵۶۲ ح ۲۰۶۴، وسندہ ضعیف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ٥ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥ وَ مِنْ

اے نبی (ﷺ) کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ٥ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ٥

پیدا کی، اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور گرہوں میں پھونک مارنے

وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٥

والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ (سورۃ الفلق: ۱۔۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥ مَلِكِ النَّاسِ ٥ اِلٰهِ النَّاسِ ٥

اے نبی (ﷺ) کہہ دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی،

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ٥ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ

لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے، جو لوگوں

صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ (سورۃ الناس:۱۔۶)

۳۔ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ

ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ) نے صبح کی، تمام تعریفات اللہ کے لئے

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ

ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے

هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط رَبِّ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْ

بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں

هٰذَا الْیَوْمِ وَ خَیْرَ مَا بَعْدَهٗ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ

تجھ سے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس دن کے شر

هٰذَا الْیَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْکَسَلِ وَ

اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں سستی، اور برے

سُوْءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَ

بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ میں اور قبر میں عذاب سے

عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ. ①

تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَ

اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی، تیرے نام کے ساتھ شام کی، تیرے نام کے ساتھ

بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ. ②

ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

شام کے وقت یہ دعا پڑھے

۵۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ نَحْيَا وَ

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی، تیرے نام کے

بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. ③

ساتھ ہم زندہ رہتے ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے۔

① صحیح مسلم (۲۷۲۳) ② إسناده صحيح . سنن ابی داود (۵۰۶۸) سنن ترمذی (۳۳۹۱، امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا: "یہ حدیث حسن ہے") سنن ابن ماجہ (۳۸۶۸)

③ إسناده صحيح، سنن ابی داود (۵۰۶۸) سنن ترمذی (۳۳۹۱) سنن ابن ماجہ (۳۸۶۸)

٦۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں

عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

اور تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں، جتنی مجھ میں طاقت ہے، جو (خطا، گناہ) میں نے کیا

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ

اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں تیرے لئے اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں، اور

اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. ①

اپنے گناہ کا بھی اقرار کرتا ہوں، مجھے بخش دے کیونکہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

٧۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ

اے اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں

....

① صحیح بخاری (۶۳۰۶)، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایمان و یقین کے ساتھ یہ کلمات کہے اور رات کو فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی طرح وہ شخص بھی جس نے صبح کے وقت یہ کلمات کہے۔

وَمَلَآئِكَتَكَ وَ جَمِيعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اور تمام فرشتوں، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ①

نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور یقیناً محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں۔

[صبح وشام چار چار مرتبہ]

جس نے صبح یا شام چار چار مرتبہ یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اس کی گردن کو آگے سے آزاد کر دیتا ہے۔

۸۔ اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ [شام کے وقت أمسٰى کہے] بِي مِنْ

اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر صبح کے وقت جو بھی نعمت اتری تو وہ صرف

نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ

تیری طرف سے ہی ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے لئے ہی تمام

....

① حسن، سنن ابی داود (۵۰۶۹) اور اس کا حسن شاہد ابوداود (۵۰۷۸) ہی میں ہے۔
نیز دیکھیے سنن ترمذی (۳۵۰۱) الادب المفرد للبخاری (۱۲۰۱) اور شام کے وقت کہے: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَمْسَيْتُ. اے اللہ میں نے شام کی۔'' جس شخص نے یہ کلمات صبح کے وقت کہے اس نے دن کا شکریہ ادا کر دیا، اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے اس نے رات کا شکریہ ادا کر دیا۔

لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ. ①

تعریفات اور تیرے لیے ہی شکر ہے۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ ،

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری سماعت میں عافیت دے،

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اے اللہ! مجھے میری بصارت میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اے اللہ! میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

کفر اور محتاجی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں

الْقَبْرِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. ②

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

---

① إسناده ضعيف . سنن ابی داود (۵۰۷۳) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۴۲، تحقیق الشیخ سلیم الہلالی) جس بھی شخص نے یہ کلمات صبح کے وقت کہے اس نے دن کا شکریہ ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے اس نے رات کا شکریہ ادا کیا۔

② إسناده ضعيف ، سنن ابی داود (۵۰۹۰) مسند احمد (۴۲/۵) الادب المفرد (۷۰۱)

۱۰۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. ①

میرے لئے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

[صبح وشام سات مرتبہ]

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ وَ اَهْلِیْ وَمَالِیْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ

اے اللہ ! میں تجھ سے دنیا وآخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے امن

① إسناده حسن، سنن ابی داود (۵۰۸۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۱/۸۹ ح ۴۳)

جس شخص نے صبح وشام یہ کلمات سات مرتبہ کہے، اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت کے اہم معاملات میں اسے کافی ہو جاتا ہے۔

رَوْعَاتِیْ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ

دے، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرا دائیں سے، میرے

عَنْ یَّمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ

بائیں سے، میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ میں

بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ. ①

آتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں۔

۱۲۔ اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ! اے غائب و حاضر کو جاننے والے، اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے بنانے

وَالْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِیْکَهٗ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ

والے، اے ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں،

اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَ

میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات

① إسناده صحیح، سنن ابی داود (۵۰۷۴) سنن ابن ماجہ (۳۸۷۱) سنن نسائی (۵۵۳۱)

ببعض الاختلاف.

شِرْكِهٖ ① وَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءً اَوْ اَجُرَّهٗ

سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کی طرف

اِلٰی مُسْلِمٍ.

اسے کھینچ کر لاؤں۔

۱۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی

الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. ②

چیز نقصان دے سکتی ہے، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۱۴۔ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ③

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

....

① صحیح ، سنن ترمذی (۳۳۹۲)، نیز دیکھئے سنن ابی داود (۵۰۶۷)

② صحیح ، سنن ابی داود (۵۰۸۸) سنن ترمذی (۳۳۸۸) سنن ابن ماجہ (۳۸۶۹)
جس شخص نے صبح شام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔ ③ إسنادہ
حسن، سنن ترمذی (۳۳۸۹) سنن ابی داود (۵۰۷۲) مسند احمد (۴/۳۳۷ ح ۱۸۹۶۷) =

۱۵۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ. ①

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگتا ہوں، میری مکمل حالت درست فرما دے، اور مجھے لحظہ بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر۔

۱۶۔ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَ نَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَ بَرَكَتَهُ وَ هُدَاهُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ.

ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے لئے (بادشاہت) نے بھی صبح کی۔ اے اللہ میں تجھ سے اس دن کی بھلائی، فتح، نصرت، نور، برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس پر جو شر ہے اور اس کے بعد جو شر ہے اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

....

= جس شخص نے صبح شام یہ کلمات تین تین مرتبہ کہے اللہ تعالیٰ پر واجب ہو جاتا کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔ (سنن ابی داود: ۵۰۷۲)

① اسنادہ حسن، المستدرک للحاکم (۱/۵۴۵ ح ۲۰۰۰)

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسٰی الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

ہم نے شام کی اور اللہ رب العالمین کے لیے کائنات نے شام کی اے اللہ میں

اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَ نَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَ

تجھ سے اس رات کی بھلائی ، فتح ، نصرت، نور، برکت اور اس کی ہدایت کا

بَرَكَتَهَا وَ هُدَاهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَا

سوال کرتا ہوں، اور اس کے شر سے اور اس کے بعد جو شر ہے اس سے تیری پناہ میں

بَعْدَهَا . ①

آتا ہوں۔

۱۷۔ اَصْبَحْنَا (شام کے وقت اَمْسَيْنَا کہے) عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ

ہم نے صبح کی (ہم نے شام کی) فطرت اسلام ، کلمہ

وَ عَلٰی كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰی دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اخلاص ، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے والد

....

① إسناده ضعيف، سنن ابی داود (۵۰۸۳)

مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَ مَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ. ①

ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکین سے نہیں تھے۔

۱۸۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ. ②

اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔

۱۹۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت

....

① إسنادہ حسن. مسند احمد (۳/۴۰۶، ۴/۴۰۶۔ ۴۰۷ ح ۱۵۳۵۹) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۳۵، بتحقیق الشیخ سلیم الہلالی)

② صحیح مسلم (۲۶۹۲)

جس شخص نے یہ کلمات صبح شام ۱۰۰، ۱۰۰ مرتبہ کہے تو قیامت کے دن اس سے افضل عمل کوئی بھی لے کر نہیں آئے گا، مگر وہ شخص جس نے یہ کلمات اس سے زیادہ مرتبہ کہے۔

الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. ①

ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۰۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَ رِضَا نَفْسِہٖ،

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنے نفس کی خوشنودی

وَ زِنَۃَ عَرْشِہٖ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ. ② [تین مرتبہ صبح کے وقت]

کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

....

① صحیح، سنن ابی داود (۵۰۷۷) سنن ابن ماجہ (۳۸۶۸) مسند احمد (۶۰/۴، وسندہ صحیح)

''ایک مرتبہ پڑھنا بھی درست ہے'' اور جس شخص نے دن میں ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمات کہے تو

اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اس کے لئے ۱۰۰ نیکیاں لکھی جائیں گی اور ۱۰۰

خطائیں مٹا دی جائیں گی، شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا، اور قیامت کے دن اس سے

افضل عمل لے کر کوئی نہیں آئے گا لیکن وہ شخص جس نے یہی کلمات زیادہ مرتبہ کہے۔

(صحیح بخاری: ۳۲۹۳، صحیح مسلم: ۲۶۹۱)

② صحیح مسلم (۲۷۲۶)

۲۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَ رِزْقًا طَیِّبًا وَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا.① [صبح کی نماز کے وقت]

اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، پاکیزہ رزق اور متقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

۲۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ.②

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ [سو مرتبہ]

۲۳۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.③ [تین مرتبہ]

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر اس مخلوق کے شر سے جو اس نے پیدا کی (اللہ کی) پناہ میں آتا ہوں۔

....

① صحیح، سنن ابن ماجہ (۹۲۵) مسند احمد (۳۰۵/۶)

② صحیح بخاری (۶۳۰۷) صحیح مسلم (۲۷۰۲) واللفظ للبخاری، صحیح بخاری میں ۷۰ مرتبہ کہنے کا ذکر ہے۔

③ صحیح مسلم (۲۷۰۹) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (۵۹۱)، جس شخص نے شام کو تین مرتبہ یہ کلمات کہے اسے اس رات کوئی زہریلا جانور نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

۲۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ.[1] [دس مرتبہ]

اے اللہ ہمارے نبی (ﷺ) پر درود و سلام بھیج۔

سوتے وقت کی دعائیں

۱۔ اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرے، پھر سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ الناس پڑھ کر ان پر پھونک مارے پھر سر، چہرے اور جسم کے سامنے سے شروع کرتے ہوئے سارے بدن پر پھیرے اس طرح تین مرتبہ کرے۔[2]

۲۔ جو شخص سوتے وقت آیت الکرسی پڑھ لے اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نگران مقرر کر دیا جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا۔[3]

....

(۱) ضعیف، سنن نسائی (۱۲۹۵) مجمع الزوائد (۱۰/۱۲۰ ح ۱۷۰۲۲)، آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح کے وقت دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجا تو قیامت کے دن میں اس کی سفارش کروں گا۔ (طبرانی بحوالہ جلاء الافہام ص ۱۸۰۔۱۸۱ ح ۱۲۳، وسندہ ضعیف/منقطع) (۲) صحیح بخاری (۵۰۱۷) (۳) صحیح بخاری (۲۳۱۱، ۵۰۱۰)

۳۔ ﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے،

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ

یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے،

بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا

اس کے رسولوں میں سے ہم کسی میں تفریق نہیں کرتے، انھوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں، اے ہمارے رب! ہمیں تیری طرف ہی لوٹنا

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو نیکی وہ کرے وہ اس کے

لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ

لئے اور جو برائی وہ کرے وہ اس کے خلاف ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا

عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ

خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا

لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وقفة

تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما،

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿﴾

اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔ ①

(البقرۃ: ۲۸۵-۲۸۶)

۴۔ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ

اے میرے رب میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنا پہلو رکھا اور تیرے نام کے ساتھ ہی اسے

اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا

اٹھاؤں گا، اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم فرما، اور اگر تو نے اسے چھوڑ دیا، تو اس کی

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ. ②

حفاظت اس طرح فرما جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

① صحیح بخاری (۵۰۰۹) صحیح مسلم (۸۰۷)

ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات رات کو پڑھیں تو وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح بخاری)

② صحیح بخاری (۶۳۲۰، اور یہ الفاظ صحیح بخاری کے ہیں۔)، صحیح مسلم (۲۷۱۴) =

۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَ اَنْتَ تَوَفَّاھَا، لَکَ

اے اللہ! یقیناً تو نے ہی میری جان کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے لئے ہی

مَمَاتُھَا وَ مَحْیَاھَا اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا وَ اِنْ اَمَتَّھَا

اس کا مرنا اور جینا ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما، اور اگر تو اسے مار دے تو اسے

فَاغْفِرْلَھَا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَةَ ۔ ①

بخش دے، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

۶۔ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ۔ ②

اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ [تین مرتبہ]

....

= نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے اور دوبارہ سونے کے لئے آئے تو چادر سے بستر کو تین مرتبہ جھاڑ لے، پھر بسم اللہ کہے، کہیں اس پر کوئی نقصان دہ مخلوق نہ آ کر بیٹھ گئی ہو اور جب لیٹے تو یہی دعا پڑھے۔ (صحیح بخاری: ۶۳۲۰، صحیح مسلم: ۲۷۱۴)

① صحیح مسلم (۲۷۱۲) مسند احمد (۷۹/۲) اور یہ الفاظ اس کے ہیں۔

② إسنادہ حسن ، سنن ابی داود (۵۰۴۵) مسند احمد (۲۸۸/۶)، جب آپ سونے کا ارادہ فرماتے تو دائیں ہتھیلی کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور پھر یہ الفاظ کہتے۔

۷۔ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا. ①

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

سُبْحَانَ اللّٰه. (۳۳ مرتبہ)

اللہ پاک ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. (۳۳ مرتبہ)

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ مرتبہ)

اللہ سب سے بڑا ہے۔ ②

۹۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ وَ رَبَّ

اے اللہ ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے رب، اور عرش عظیم کے رب، ہمارے

....

① صحیح بخاری (۶۳۱۲، ۶۳۲۴، اور یہ الفاظ بخاری کے ہیں۔) صحیح مسلم (۲۷۱۱)

② صحیح بخاری (۶۳۱۸،۳۷۰۵) صحیح مسلم (۲۷۲۷)

جو شخص یہ الفاظ بستر پر لیٹے ہوئے پڑھ لے تو یہ اس کے لئے ایک خادم سے بہتر ہیں۔

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ
رب اور ہر چیز کے رب، اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، اور تورات ،
وَالنَّوٰى وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ ، اَعُوْذُبِكَ
انجیل ، اور قرآن کو نازل کرنے والے، میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں
مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ
آتا ہوں جسے تو پیشانی کے بالوں سے پکڑے ہوئے ہے، اے اللہ تو ہی اول ہے، تجھ
فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ
سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو غالب ہے، تیرے
اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ
اوپر کوئی چیز نہیں، تو ہی باطن ہے تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں، ہمارا قرض
دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ .[1]
ادا فرما دے اور ہمیں محتاجی سے خوشحالی عطا فرما۔

....

[1] صحیح مسلم (۲۷۱۳)

۱۰۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ کَفَانَا وَ اٰوَانَا

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، ہمیں کافی ہوا، اور ہمیں پناہ دی،

فَکَمْ مِّمَّنْ لَا کَافِیَ لَہٗ وَ لَا مُؤْوِیَ . ①

کتنے ہی ایسے لوگ ہی جنھیں نہ ہی کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ ہی کوئی پناہ دینے والا۔

۱۱۔ اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ غیب اور حاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے

وَالْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِیْکَہٗ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

والے، ہر چیز کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں

اِلَّآ اَنْتَ ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ

اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات

الشَّیْطٰنِ وَ شِرْکِہٖ وَ اَنْ اَقْتَرِفَ سُوْٓءً ا عَلٰی نَفْسِیْ اَوْ

سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی

....

① صحیح مسلم (۲۷۱۵)

أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ. ①

طرف کھینچ لاؤں۔

۱۱۔ سورۃ الٓمّٓ تنزیل (سورۃ سجدہ) اور تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ (سورۃ ملک) پڑھے۔ ②

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ

اے اللہ میں نے اپنی جان کو تیرا فرمانبردار بنالیا، اپنا کام تیرے سپرد کردیا، اپنا چہرہ تیری طرف

وَ وَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً

متوجہ کرلیا، اپنی کمر تیرے لئے جھکادی، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے

وَّ رَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ

ہوئے، نہ تجھ سے بھاگ کر جانے کی کوئی پناہ ہے نہ راہِ نجات ہے مگر تیری طرف ہی، میں تیری

بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ. ③

اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل کیا اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا۔

---

① إسناده ضعيف، سنن ابی داود (۵۰۸۳) ② ضعيف، سنن ترمذی (۳۴۰۴)

③ صحیح بخاری (۶۳۱۳) اور یہ لفظ بخاری کے ہیں۔ صحیح مسلم (۲۷۱۰) آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص یہ کلمات پڑھنے کے بعد فوت ہوگیا تو وہ فطرت پر فوت ہوگا۔

رات پہلو بدلتے وقت دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، وہ زبردست ہے، آسمانوں اور زمین کا رب اور جو

وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ. ①

ان دونوں کے درمیان ہے، غالب ہے، بخشنے والا ہے۔

نیند میں گھبراہٹ اور وحشت کے وقت دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ، اس کے غصے، اس کی سزا، اس کے بندوں کے شر،

عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ. ②

شیاطین کے وسوسوں اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں، پناہ میں آتا ہوں۔

....

① حسن، المستدرک للحاکم (۱/۵۴۰ ح ۱۹۸۰)

② ضعیف، سنن ترمذی (۳۵۲۸) سنن ابی داود (۳۸۹۳)

بُرا خواب دیکھنے والا کیا کرے؟

۱: بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے۔ ①

۲: اللہ تعالیٰ سے شیطان اور جو کچھ اس نے دیکھا ہے اس کے شر سے پناہ طلب کرے۔ ② [تین مرتبہ]

۳: کسی کو خواب کے متعلق نہ بتائے۔ ③

۴: جس پہلو پر لیٹا ہوا تھا اسے تبدیل کر لے۔ ④

۵: چاہے تو دو رکعت نماز ادا کر لے۔ ⑤

قنوتِ وتر کی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْ مَنْ هَدَیْتَ وَ عَافِنِیْ فِیْ مَنْ

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے دے جنھیں تو نے ہدایت دی ہے، اور ان لوگوں میں

① صحیح مسلم (۲۲۶۱) ② صحیح مسلم (۲۲۶۱)
③ صحیح مسلم (۲۲۶۱) ④ صحیح مسلم (۲۲۶۱) ⑤ صحیح مسلم (۲۲۶۳)

عَافَيْتَ وَ تَوَلَّنِيْ فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا

عافیت دے دے جنہیں تو نے عافیت دی ہے، اور ان لوگوں میں میرا والی بن جن کا تو والی بنا

اَعْطَيْتَ وَ قِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَ لَا

ہے۔ جو فیصلہ تو نے کیا ہے اس کے شر سے مجھے بچا، کیونکہ تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی

يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ

فیصلہ نہیں کر سکتا، جس کا تو نگہبان بن جائے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا، اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ

عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ . ①

معزز نہیں ہو سکتا، تو بابرکت ہے اے ہمارے رب، اور بلند ہے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ

اے اللہ! یقیناً میں تیری خوشنودی کے ساتھ ناراضی سے پناہ میں آتا ہوں، تیری معافی کے

مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ

ساتھ تیری سزا سے پناہ میں آتا ہوں، اور میں تجھ سے تیرے ذریعے ہی پناہ طلب کرتا ہوں،

① صحیح، سنن ابی داود (۱۴۲۵) سنن ترمذی (۴۶۴۰) صحیح ابن خزیمہ (۱۰۹۵)
سنن نسائی (۱۷۴۶)

اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.①

میں تیری حمد وثنا کو شمار نہیں کرسکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف کی۔

٣۔ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ، وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ، وَ اِلَیْکَ

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں، تیری

نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ نَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ

طرف ہی ہم دوڑتے ہیں اور جلدی کرتے ہیں، تیری رحمت کی امید کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے

عَذَابَکَ بِالْکَافِرِیْنَ مُلْحِقٌ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ

ڈرتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے، اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد طلب کرتے

نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ لَا نَکْفُرُکَ وَ نُؤْمِنُ

ہیں اور بخشش مانگتے ہیں، تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تیرا کفر نہیں کرتے، ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں

بِکَ وَ نَخْضَعُ لَکَ وَ نَخْلَعُ مَنْ یَّکْفُرُکَ.②

اور تیرے لئے ہی جھکتے ہیں، اور جو تجھ سے کفر کرتا ہے ہم اس سے علیحدہ ہوتے ہیں۔

....

① إسناده صحيح، سنن ابی داود (١٤٢٧) سنن ترمذی (٣٥٦٦) سنن ابن ماجه (١١٧٩)

② حسن بغير هذا السياق، السنن الکبریٰ للبیہقی (٢/٢١١) وفي متنه تقديم و تاخير

نماز وتر سے سلام پھیرنے کے بعد ذکر

ا۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ. ①

پاک ہے (میرا رب) بادشاہ نہایت مقدس۔

آپ ﷺ تین مرتبہ یہ کلمات کہتے، تیسری مرتبہ بلند آواز سے کہتے تو انھیں لمبا کرتے پھر کہتے: رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ فرشتوں اور روح کا رب۔ ②

غم اور فکر کی دعا

ا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِیْ

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری باندی کا بیٹا ہوں، میری

① صحیح، سنن ابی داود (۱۴۳۰) سنن نسائی (۱۷۳۳، ۱۷۰۰)
سنن الدار قطنی (۲/۳۱ ح ۱۶۴۴)

② حسن، سنن الدار قطنی (۲/۳۱ ح ۱۶۴۴)

بِيَدِكَ ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ

پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ میں جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل

اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ ، اَوْ

پر مبنی ہے، میں تجھ سے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرا ہے، جس کے ساتھ تو نے

اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ

اپنا نام رکھا ہے، یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو

اِسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ

سکھایا ہے، یا اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی ہے، کہ تو قرآن کو میرے دل کی

قَلْبِيْ ، وَ نُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ وَ ذَهَابَ هَمِّيْ.①

بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر و پریشانی کو لے جانے والا بنا۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

....

① سندہ ضعیف ، مسند احمد (۱/۳۹۱ ح ۳۷۱۲) اس کی سند میں عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود مدلس راوی ہیں۔

اے اللہ ! میں پریشانی ، غم عاجزی ، سستی ، بزدلی ، بخل ، قرض

وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ ①

چڑھنے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

بے چینی کی دعا

۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں عظمت والا، بردبار ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ

برحق نہیں عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔ آسمانوں کا رب ہے

الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. ②

اور زمین کا رب ہے، عرش کریم کا رب ہے۔

....

① صحیح بخاری (۶۳۶۹)، آپ ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

② صحیح بخاری (۶۳۴۶) صحیح مسلم (۲۷۳۰)

٢۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. ①

اے اللہ میں تیری ہی رحمت کی امید کرتا ہوں، مجھے لحظہ بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر، میری مکمل حالت درست فرما دے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

٣۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ. ②

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

٤۔ اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا. ③

اللہ اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہیں کرتا۔

دشمن اور حکمران سے ملتے وقت کی دعا

١۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ یقیناً ہم تجھے ہی ان کے سامنے کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں

....

① إسناده ضعيف، سنن ابی داود (٥٠٩٠) مسند احمد (٤٢/٥)

② صحيح، سنن ترمذی (٣٥٠٥) المستدرک للحاکم (٥٠٥/١ ح ١٨٦٢، ٣٨٣/٢-٣٨٤)

③ إسناده حسن، سنن ابی داود (١٥٢٥) سنن ابن ماجہ (٣٨٨٢)

شُرُوْرِهِمْ. ①

آتے ہیں۔

٢۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَ اَنْتَ نَصِیْرِیْ بِكَ اَجُوْلُ

اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے، تیری مدد کے ساتھ ہی میں چکر لگاتا ہوں،

وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ. ②

تیری مدد کے ساتھ ہی میں حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد کے ساتھ ہی میں لڑائی کرتا ہوں۔

٣۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ. ③

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔

جسے حکمران کے ظلم کا خوف ہو اس کے لئے دعا

١۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اے اللہ ساتوں آسمانوں کے رب، اور عرش عظیم کے رب، فلاں بن فلاں اور تیری مخلوق

---

① إسناده ضعيف، سنن ابی داود (١٥٣٧) المستدرک للحاکم (٢/١٤٢ ح ٢٦٢٩)

② إسناده ضعيف، سنن ابی داود (٢٦٣٢) سنن ترمذی (٣٥٨٤)

③ صحیح بخاری (٤٥٦٣، ٤٥٦٤) یہ روایت موقوف ہے۔

كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَ اَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ

میں سے اس کے لشکروں کے مقابلے میں میرا پڑوسی (مددگار) بن جا، کہیں ان میں سے

اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى ، عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ

کوئی شخص مجھ پر ظلم یا سرکشی کرے، تیرا پناہ یافتہ طاقتور ہے، تیری تعریف شان والی ہے اور

ثَنَاؤُكَ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .①

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

۲۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا

اللہ سب سے بڑا، اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ طاقتور (غالب) ہے، اللہ اس سے بھی زیادہ طاقتور

اَخَافُ وَاَحْذَرُ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمُمْسِكُ

ہے جس سے میں خوف کھا رہا ہوں یا بچنے کی کوشش کر رہا ہوں، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں،

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھامنے والا ہے کہ کہیں وہ زمین پر نہ گر پڑیں،

....

① صحیح، الادب المفرد للبخاری (۷۰۷) یہ روایت موقوف ہے۔

مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَ جُنُوْدِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ مِنَ

مگراس کے حکم کے ساتھ، تیرے فلاں بندے، اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں جنوں اور

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ

انسانوں میں سے اس کے گروہ کے شر سے، اے اللہ ان کے شر کے مقابلے میں میرا مددگار بن جا تیری

ثَنَاؤُكَ وَ عَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ①

تعریف شان والی ہے، تیری پناہ یافتہ طاقتور ہے، تیرا نام بابرکت ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں

(تین مرتبہ)

دشمن کے خلاف بددعا

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ ،

اے اللہ کتاب کو نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے، لشکروں کو شکست دے دے،

اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَ زَلْزِلْهُمْ . ②

اے اللہ انہیں شکست دے اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔

....

① سندہ حسن، الادب المفرد للبخاری (۷۰۸) ② صحیح مسلم (۱۷۴۲)

جب کسی سے خطرہ ہو تو کیا کہے؟

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ. ①

اے اللہ! جس طرح تو چاہے مجھے ان سے کافی ہو جا۔

جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا

۱۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔ ②

۲۔ جس چیز میں شک ہو اس میں غور و فکر ترک کر دے۔ ③

۳۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ. ④

میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

ان کلمات کے بعد یہ دعا پڑھے:

....

① صحیح مسلم (۳۰۰۵) ② صحیح بخاری (۳۲۷۶)

③ صحیح بخاری (۳۲۷۶) صحیح مسلم (۱۳۴)

④ صحیح مسلم (۱۳۴، واللفظ مرکب)

۴۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَ هُوَ بِكُلِّ
وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کے بارے میں علم
شَيْءٍ عَلِيْمٌ. ①
رکھنے والا ہے۔ (سورۃ الحدید:۳)

ادائیگی قرض کی دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ
اے اللہ مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور اپنے فضل کے ساتھ،
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. ②
مجھے اپنے علاوہ ہر چیز سے بے پرواہ کر دے۔
۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ
اے اللہ! میں پریشانی، غم عاجزی ، سستی ، بزدلی، بخل ، قرض

....

① حسن، سنن ابی داود(۵۱۱۰)

② إسناده حسن ، سنن ترمذی(۳۵۶۳)مسند احمد(۱۵۳/۱)

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ ①

چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

نماز یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسہ آنے پر دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ . ② [تین مرتبہ]

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔ [اور اپنی بائیں جانب تھوک دے]

جس پر کوئی مشکل آن پڑے اس کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ

اے اللہ! کوئی آسانی نہیں مگر جسے تو آسان بنا دے، اور تو ہر سختی کو جب

الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا . ③

چاہے آسان بنا دیتا ہے۔

---

① صحیح بخاری (۶۳۶۹) ② صحیح مسلم (۲۲۰۳) عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہی عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وسوسہ دور کر لیا۔

③ حسن، موارد الظمآن (۲۴۲۷) الاحسان (۹۷۰، نسخہ ثانیہ: ۹۷۴، وسندہ حسن)

جس سے گناہ سرزد ہو جائے وہ کیا کہے اور کیا کرے؟

جس آدمی سے کوئی گناہ ہو جائے وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نماز ادا کرے، پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتا ہے۔①

شیطان اور اس کا وسوسہ دور کرنے والی دعائیں

۱۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔②

۲۔ اذان③

....

① إسناده حسن ، سنن ابی داود(۱۵۲۱) سنن ترمذی(۴۰۶، ۳۰۰۶) سنن ابن ماجہ(۳۹۵)

② المومنون: ۹۷۔۹۸، إسناده حسن ، سنن ابی داود(۷۷۵) سنن ترمذی(۲۴۲)

③ صحیح بخاری(۶۰۸) صحیح مسلم(۳۸۹) یعنی اذان کے وقت شیطان بھاگتا ہے۔ یاد رہے کہ اس سے یہ استدلال کرنا کہ مصیبت کے وقت اذان دینی چاہیے، محل نظر بلکہ صحیح نہیں ہے۔ واللہ اعلم

۴۔ مسنون اذکار اور قرآن مجید کی تلاوت۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔ ①

① صحیح مسلم (۷۸۰)

مندرجہ ذیل امور کے اہتمام سے شیطان بھاگتا ہے: صبح وشام کے اذکار، سونے اور جاگنے کی دعائیں، گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں، سوتے وقت آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات، اس کے علاوہ دیگر مسنون اذکار

اسی طرح جس شخص نے ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمات کہے: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ'' اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ سارا دن شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اذان کی آواز سن کر بھی شیطان بھاگ جاتا ہے۔

(صحیح بخاری: ۳۲۹۳)، صحیح مسلم (۲۲۹۱)

ناپسندیدہ واقعہ یا بے بسی کی دعا

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ. ①

اللہ نے تقدیر میں لکھ دیا اور جو چاہا کیا۔

جس کے ہاں بچہ پیدا ہو اسے مبارکباد دینا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوْبِ لَكَ وَ شَكَرْتَ الْوَاهِبَ

اللہ تعالیٰ تجھے عطا کردہ بچے میں تیرے لئے برکت کرے، تو دینے والے کا شکر ادا کرے، یہ

....

① صحیح مسلم (۲۶۶۴)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر اور اللہ کے ہاں پسندیدہ ہے۔ اور ہر ایک میں بھلائی ہے، جو چیز تجھے نفع دے اس کی حرص کر، اللہ سے مدد مانگتے رہو، عاجز نہ بنو، اور اگر تجھے کوئی نقصان دہ معاملہ پہنچے تو یہ مت کہو، اگر میں اس طرح کرتا تو اس طرح ہو جاتا، لیکن یہ کہو، اللہ تعالیٰ نے اسے تقدیر میں لکھ دیا تھا اور جو چاہا کیا، کیونکہ "اگر" شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔

وَ بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ رُزِقْتَ بِرَّهٗ.

بچہ جوانی کی عمر کو پہنچے، اور تجھے اس کی بھلائی نصیب ہو۔

دوسرا شخص اس کے جواب میں کہے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكَ وَ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

اللہ تجھے برکت دے تیرے اوپر برکت نازل کرے، اللہ تجھے بہترین جزا دے، اللہ تجھے

وَرَزَقَكَ اللّٰهُ مِثْلَهٗ وَ اَجْزَلَ ثَوَابَكَ. ①

اس جیسا عطا کرے اور تجھے پورا ثواب عطا فرمائے۔

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

رسول اللہ ﷺ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیا کرتے تھے:

اُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ

میں تم دونوں کو اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ

① الاذکار للنووی (قبل ح ۸۳۴، باب استحباب التھنئۃ وجواب المھنأ: یہ امام نووی کا قول ہے، حدیث نہیں ہے۔)

هَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ. ①

جانے والی نظر سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

مریض کی عیادت کے وقت دعا

۱۔ لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ. ②

کوئی پریشانی نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔

۲۔ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ ③

میں عظمت والے اللہ اور عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔ [سات مرتبہ]

① صحیح بخاری (۳۳۷۱) سنن ترمذی (۲۰۶۰)، سنن ترمذی میں یہ دعا الفاظ کے کچھ اختلاف کے ساتھ آئی ہے۔ اُعیذ کما کے بجائے اعوذ کے الفاظ ہیں۔

② صحیح بخاری (۵۶۵۶)

③ صحیح، سنن ابی داود (۳۱۰۶) سنن ترمذی (۲۰۸۳) المستدرک للحاکم (۱/۳۴۲ح ۱۲۶۸) موارد الظمآن (۷۱۴) وفی المتن نظر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مریض جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو، اسے ان کلمات کے ساتھ سات مرتبہ دعا دی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرما دیتا ہے۔

بیمار کی تیمارداری کرنے کی فضیلت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب انسان اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کے لئے جاتا ہے تو وہ جنت کے پھلوں میں چلتا ہے[1] اور جب وہ اس کے پاس بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اگر یہ صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں ، یہاں تک کہ شام ہو جائے اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔[2]

زندگی سے مایوس مریض کے لئے دعا

۱۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی[3]

اے اللہ مجھے بخش دے ، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے۔

---

① صحیح مسلم (۲۵۶۸)

② حسن ، سنن ابی داود (۳۰۹۸) سنن ترمذی (۹۶۹،۹۶۷) سنن ابن ماجہ (۱۴۴۲) مسند احمد (۸۱/۱) موارد الظمآن (۷۱۰)

③ صحیح بخاری (۵۶۷۴)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وفات کے وقت دونوں ہاتھوں کو پانی میں داخل کرتے، اپنے چہرے پر پھیرتے اور فرماتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ. ①

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں یقیناً موت کے لیے سختیاں ہیں۔

۳۔ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَاللّٰـهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے،

وَحْدَهٗ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ،

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں،

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ لَـهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْحَمْدُ، لَا اِلٰـهَ

اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، گناہ

اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. ②

سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر ممکن نہیں۔

....

① صحیح بخاری (۴۴۴۹)

② إسناده ضعیف، سنن ترمذی (۳۴۳۰) سنن ابن ماجہ (۳۷۹۴)

قریب المرگ کو لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ کی تلقین

آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا آخری کلام لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ ہو وہ جنت میں جائے گا۔ ①

جسے مصیبت پہنچے اس کی دعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ

یقیناً ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ مجھے میری

وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا. ②

مصیبت میں اجر عطا فرما، اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔

....

① إسناده حسن ، سنن ابی داود (۳۱۱۶) مسند احمد (۵/۲۴۷)

② صحیح مسلم (۹۱۸)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ

اے اللہ! فلاں کو بخش دے (میت کا نام لے)، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما،

وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ ، وَاغْفِرْ لَنَا وَ لَهٗ یَا رَبَّ

پیچھے رہنے والے ورثا میں اس کا جانشین بنا، اے رب العالمین! ہمیں اور اسے بخش دے، اس

الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَ نَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ . ①

کی قبر میں اس کے لئے کشادگی کر دے، اور اس میں اس کے لئے روشنی کر دے۔

نماز جنازہ کی دعائیں

ا۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَ عَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَکْرِمْ

اے اللہ اسے بخش دے، اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے، اس سے درگزر فرما اس

....

① صحیح مسلم (۹۲۰)

نُزُلَهٗ وَ وَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَ

کی مہمانی باعزت کر، اس کی قبر کشادہ کر، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال،

نَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ

اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑا میل کچیل سے

الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَ اَهْلًا خَيْرًا مِّنْ

صاف کیا، اسے اس کے گھر سے بہتر گھر بدلے میں دے، اس کے گھر والوں سے بہتر

اَهْلِهٖ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ

گھر والے، اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی بدلے میں دے، اسے جنت میں داخل کر

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ. ①

اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَآئِبِنَا

اے اللہ ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب، چھوٹے، بڑے، مرد

وَصَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ،

اور عورت کو بخش، اے اللہ تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام

① صحیح مسلم (۹۶۳) و عنده: "او من عذاب النار"

مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى

پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کر اسے ایمان پر فوت کر، اے

الْاِيْمَانِ ①، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ. ②

اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور اس کے بعد گمراہ نہ کر۔

٣۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَ حَبْلِ جِوَارِكَ

اے اللہ ! بے شک فلاں بن فلاں (میت کا نام لے) تیرے ذمے اور امان

فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَ اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ

میں ہے، اسے قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق والا ہے،

وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْلَهٗ وَ ارْحَمْهُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ③

اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما ،یقیناً تو بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

....

① حسن ، سنن ابن ماجہ (١٤٩٨) سنن ابی داود (٣٢٠١) سنن ترمذی (١٠٢٤) مسند احمد (٣٦٨/٢) السنن الکبریٰ للبیہقی (٤١/٤) ② صحيح عن أبي هريرة رضي الله عنه موقوفاموطأ للإمام مالك ٢٢٨/١ ح ٥٣٦ وسنده صحيح .

③ صحیح ، سنن ابی داود (٣٢٠٢) سنن ابن ماجہ (١٤٩٩) معجم الاوسط لابن المنذر (٤٤١/٥، وسندہ حسن، ''اور اس کے الفاظ میں اختلاف ہے۔'')

۴۔ اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِكَ وَ

اے اللہ! تیرا بندہ تیری باندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہوا ہے اور تو اسے

اَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِہٖ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِہٖ

عذاب دینے سے بے پرواہ ہے، اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما

وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ. ①

اور اگر گناہ گار تھا تو اس کی برائیوں سے درگزر کر۔

نمازِ جنازہ میں بچے کے لئے دعا

۱۔ اَللّٰھُمَّ اَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. ②

اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا۔

① ضعیف، المستدرک للحاکم (۳۵۹/۱ ح ۱۳۲۸)، وفي سنده نظر)

② إسناده صحيح ، موطأ للامام مالک (۲۸۸/۱)

سعید بن مسیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بچے کی نماز جنازہ پڑھی، جس نے ابھی کوئی گناہ نہیں کیا تھا، میں نے ان سے سنا وہ یہی الفاظ کہہ رہے تھے۔

اور اگر درج ذیل الفاظ کہے تو بہتر ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَّ ذُخْرًا لِوَالِدَيْهِ وَ شَفِيْعًا مُجَابًا

اے اللہ! اسے اس کے والدین کے لیے پیش رو اور ذخیرہ بنا، اسے سفارشی بنا جس کی سفارش قبول

اَللّٰھُمَّ ثَقِّلْ بِهٖ مَوَازِيْنَهُمَا وَ اَعْظِمْ بِهٖ اُجُوْرَهُمَا وَ اَلْحِقْهُ

کی جائے، اے اللہ اس کے ذریعے ان دونوں کے اعمال کا وزن بھاری کر دے، اور اس کے

بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اجْعَلْهُ فِيْ كَفَالَةِ اِبْرَاهِيْمَ

ذریعے ان دونوں کے اجر زیادہ کر دے، اسے نیک مومنین کے ساتھ ملا، اسے ابراہیم علیہ السلام کی

وَ قِهٖ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا مِنْ

کفالت میں کر دے، اور اپنی رحمت سے اسے جہنم کے عذاب سے بچا، اسے اس کے گھر سے بہتر

دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَسْلَافِنَا

گھر عطا کر، اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا کر، اے اللہ! ہمارے گزر جانے والوں کو،

وَاَفْرَاطِنَا وَمَنْ سَبَقَنَا بِالْاِيْمَانِ . ①

ہمارے پیش رو بچوں کو اور ہم میں سے جو ایمان کے ساتھ سبقت لے گئے معاف فرما۔

① المغنی ابن قدامہ (۳۷۲/۲) یہ حدیث نہیں ہے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ سَلَفًا وَّ اَجْرًا .①

اے اللہ! اسے ہمارے لئے پیش رو، میزبان اور اجر بنادے۔

تعزیت کی دعا

۱۔ اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَهٗ مَآ اَعْطٰى وَ كُلُّ شَيْءٍ

یقیناً اللہ ہی کے لئے ہے جو اس نے لے لیا، اور اسی کے لئے ہے جو اس نے عطا کیا، اور ہر چیز اس

عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ .②

کے پاس ایک مقررہ مدت کے ساتھ ہے، تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔

....

① ضعیف، شرح السنہ للبغوی (۳/۲۴۸ ح ۲۴۹، دوسرا نسخہ ۵/۳۵۷ تحت حدیث ۱۴۹۵، بدون سند) تغلیق التعلیق لابن حجر (۲/۴۸۴، اس کی سند میں سعید بن ابی عروبہ اور قتادہ دونوں مدلس ہیں اور سند عن سے ہے۔) السنن الکبریٰ للبیہقی (۲/۴۸۴، میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوف روایت ہے، اس کے الفاظ: ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَ ذُخْرًا.)) ہیں اور اس کی سند حسن لذاتہ ہے، لہٰذا یہ دعا پڑھیں)

② صحیح بخاری (۷۳۷۷) صحیح مسلم (۹۲۳) بعض الاختلاف

یہ دعا بھی دی جا سکتی ہے:

اَعْظَمَ اللّٰهُ اَجْرَكَ وَ اَحْسَنَ عَزَآءَكَ وَ غَفَرَ لِمَيِّتِكَ ①

اللہ تیرے اجر کو زیادہ کرے، تمھیں اچھی تسلی دے، اور تمھاری میت کو بخش دے۔

میت قبر میں داخل کرتے وقت دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ . ②

اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول اللہ (ﷺ) کے طریقے پر۔

میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ . ③

اے اللہ اسے بخش دے، اے اللہ اسے ثابت قدم رکھ۔

....

① الاذکار للنووی (ص ۱۲۶، یہ حدیث نہیں ہے۔) ② صحیح ، سنن ابی داود (۳۲۱۳) المستدرک للحاکم (۱/۳۶۶ ح ۱۳۵۴، اور اس کی سند موقوفاً صحیح ہے۔)
ایک دوسری روایت میں بسم اللہ و علی ملة رسول اللہ کے الفاظ ہیں۔ (مسند احمد ۲/۲۷)

③ یہ الفاظ ثابت نہیں ہیں، بلکہ یہ مصنف کے الفاظ ہیں، لیکن حدیث سے ان کا مفہوم ثابت ہے۔

نبی ﷺ جب کسی کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کی قبر کے پاس کھڑے ہو جاتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لئے بخشش طلب کرو، اور اس کی ثابت قدمی کا سوال کرو کیونکہ اس وقت اس سے پوچھا جا رہا ہے۔ ①

قبروں کی زیارت کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ،

ان گھروں میں رہنے والے مومنوں اور مسلمانوں تم پر سلام ہو، اور یقیناً ہم اگر اللہ نے چاہا تو تم

وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ (وَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ

سے ملنے والے ہیں۔ (اللہ تعالیٰ ہم میں سے پہلے آنے والوں اور بعد میں آنے والوں پر رحم

مِنَّا وَ الْمُسْتَاْخِرِيْنَ) اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔ ②

فرمائے) میں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

....

① اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۳۲۲۱) المستدرک للحاکم (۱/۱/۳۷۰ ح ۱۳۷۲) السنن الکبریٰ للبیہقی (۴/۵۶) ② صحیح مسلم (۹۷۴-۹۷۵، ببعض الاختلاف)

ہوا چلتے وقت کی دعائیں

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا. ①

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا فِیْھَا

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی، جو اس میں ہے اس کی بھلائی اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے

وَ خَیْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا

اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے اس کے شر، جو اس میں ہے اس کے شر اور جس کے

وَ شَرِّ مَا فِیْھَا وَ شَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ. ②

ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

---

① إسناده صحيح ، سنن ابی داود (۵۰۹۷۔۵۰۹۹) سنن ابن ماجہ (۳۷۲۷، ۳۸۸۲) المستدرک للحاکم (۴/۲۸۵ ح ۷۷۶۹) اصل روایت ان الفاظ کے بغیر ہے اور یہ الفاظ مصنف کی طرف سے اس حدیث کا مفہوم ہیں۔

② صحیح مسلم (۸۹۹)

بادل گرجنے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَائِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ. ①

پاک ہے وہ ذات جس کی تعریف کے ساتھ یہ گرج تسبیح کرتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے تسبیح کرتے ہیں۔

بارش کی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا مَرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ. ②

اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مددگار، خوشگوار، سرسبز و شاداب نفع بخش، نقصان نہ دینے والی، جلد برسنے والی، دیر سے برسنے والی نہ ہو۔

....

① صحیح، موطأ للامام مالک (۲/ ۳۸۰)

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما جب بادل گرج سنتے تو تمام باتیں چھوڑ کر یہ کلمات کہتے۔

② إسناده حسن، سنن ابی داود (۱۱۶۹) المستدرک للحاکم (۱/ ۳۲۷ ح ۱۲۲۲)

٢۔ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا .①

اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ ہم پر بارش برسا، اے اللہ ہم پر بارش برسا۔

٣۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ

اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا ، اپنی رحمت کو پھیلا اور

وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ .②

اپنے مردہ شہر کو زندہ کر۔

بارش اترتے وقت دعا

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا .③

اے اللہ! نفع مند بارش برسا۔

① صحیح بخاری (١٠١٤) صحیح مسلم (٨٩٧)

② إسنادہ ضعیف ، سنن ابی داود (١١٧٦) الموطاللامام مالک (١/١٢٤)

③ صحیح بخاری (١٠٣٢)

بارش اترنے کے بعد ذکر

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَتِهٖ ۔ ①

ہم پر اللہ کے فضل اور رحمت سے بارش برسائی گئی۔

مطلع ابر آلود ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَ لَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ

اے اللہ! اسے ہمارے اردگرد برسا، اسے ہم پر نہ برسا، اے اللہ! (اس بارش کو تو) ٹیلوں پر،

وَ بُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَ مَنَابِتِ الشَّجَرِ ۔ ②

پہاڑوں کی چوٹیوں پر، وادیوں کے اندر اور درخت اگنے کی جگہوں پر (لے جا)۔

---

① صحیح بخاری (۸۴۶) صحیح مسلم (۷۱)

② صحیح بخاری (۱۰۱۴) صحیح مسلم (۸۹۷)

چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ

اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! اسے ہم پر امن وایمان کے ساتھ اور سلامتی واسلام کے ساتھ

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ

طلوع فرما، اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جسے اے ہمارے رب تو پسند کرتا ہے اور اس سے

تَرْضٰی، رَبُّنَا وَ رَبُّكَ اللّٰہُ ۔ ①

خوش ہوتا ہے، ہمارا اور تیرا رب اللہ ہے۔

روزہ کھولنے کے وقت کی دعا

ا۔ ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ

پیاس چلی گئی ، رگیں تر ہو گئیں اور اجر ثابت ہو گیا اگر اللہ

شَآءَ اللّٰہُ ۔ ②

نے چاہا۔

....

① ضعیف، سنن ترمذی (۳۴۵۱) سنن الدارمی (۱۶۹۳) ② إسنادہ حسن، سنن ابی داود (۲۳۵۷) سنن الدار قطنی (۱۸۲/۲ح۲۲۵۶) المستدرک للحاکم (۴۲۲/۱ح۱۵۳۶)

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ
اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کا سوال کرتا ہوں جس نے ہر چیز کو ڈھانپ رکھا
شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ. ①
ہے کہ یہ تو مجھے بخش دے۔

کھانے سے پہلے دعا

۱۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو ''بِسْمِ اللّٰهِ'' (اللہ کے نام کے ساتھ) کہے۔ اگر اسے شروع میں یاد نہ رہے تو پھر یہ کہے، ''بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ وَ اٰخِرِهٖ'' اللہ کے نام کے ساتھ اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔ ②

۲۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے تو اسے چاہیے کہ وہ یہ کہے:

① حسن، سنن ابن ماجہ (۱۷۵۳) المستدرک للحاکم (۱/۴۲۲) ② إسنادہ صحیح، سنن ابی داود (۳۷۶۷) سنن ترمذی (۱۸۵۸، واللفظ لہ) سنن ابن ماجہ (۳۲۶۴)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ اَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ .

اے اللہ! ہمارے لئے اس کھانے میں برکت دے اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔

اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ زِدْنَا مِنْهُ . ①

اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت ڈال اور ہمیں اس سے زیادہ عطا کر۔

کھانا کھانے سے فارغ ہونے کی دعائیں

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ . ②

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے میری کسی طاقت اور قوت کے بغیر عطا کیا۔

....

① إسناده ضعیف، سنن ابی داود (۳۷۳۰) سنن ترمذی (۳۴۵۵)

② حسن، سنن ابی داود (۴۰۳۰) سنن ترمذی (۳۴۵۸، امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا: "حسن غریب" ہے۔) سنن ابن ماجہ (۳۲۸۵) المستدرک للحاکم (۴/۱۹۲ ح ۷۴۰۹)

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، بہت زیادہ تعریف، پاکیزہ، بابرکت، جسے کافی نہیں سمجھا گیا، نہ ہی

مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا. ①

اسے الوداع کیا گیا، اور نہ ہی اس سے بے پرواہ ہوا گیا اے ہمارے رب۔

کھانا کھلانے والے کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ ②

اے اللہ! ان کے لئے ان کے رزق میں برکت عطا فرما، انھیں بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

جو شخص کچھ کھلائے پلائے اس کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ. ③

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو بھی اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو بھی اسے پلا۔

....

① صحیح بخاری (۵۴۵۸) سنن ترمذی (۳۴۵۶) ببعض الاختلاف.

② صحیح مسلم (۲۰۴۲) ③ صحیح مسلم (۲۰۵۵)

افطار کروانے والے کے لئے دعا

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَ أَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَ صَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ. ①

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں، تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور تمہارے لئے فرشتے دعائیں کرتے رہیں۔

روزہ دار کی دعا جب کھانا حاضر ہو اور وہ روزہ نہ کھولے

آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے قبول کرے، اگر اس نے روزہ رکھا ہو تو دعا کر دے اور اگر روزے سے نہ ہو تو کھالے۔ ②

....

① حسن ، سنن ابی داود (۳۸۵۴) سنن ابن ماجہ (۱۷۴۷) مسند احمد (۱۱۸/۳)

② صحیح مسلم (۱۴۳۱)

روزہ دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے

اِنِّیْ صَآئِمٌ ، اِنِّیْ صَآئِمٌ . ①

میں روزے سے ہوں، میں روزے سے ہوں۔

پہلا پھل دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَ

اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت دے، ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت دے،

بَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا . ②

ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت دے، اور ہمارے لئے ہمارے مُد میں برکت دے۔

....

① صحیح بخاری (۱۸۹۴) صحیح مسلم (۱۱۵۱)

② صحیح مسلم (۱۳۷۳)، صاع اور مُد ناپ تول کے پیمانے ہیں۔

چھینک کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو وہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہے اور اس کے لئے اس کا بھائی "یَرْحَمُكَ اللّٰہُ" (اللہ تجھ پر رحم فرمائے) کہے جب وہ یہ کہے تو چھینک مارنے والا کہے "یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ" (اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھاری حالت درست کرے) ①

اگر کوئی غیر مسلم چھینک مارے اور "الحمد لِلّٰہ" کہے تو اسے "یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ" کہا جائے گا۔②

....

① صحیح بخاری (۶۲۲۴)

② إسناده صحیح، سنن ابی داود (۵۰۳۸) سنن ترمذی (۲۷۳۹) مسند احمد (۴۰۰/۴)

شادی کرنے والے کے لیے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكَ وَ جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ①

اللہ تمھیں برکت دے تم پر برکت کرے اور تم دونوں کو بھلائی میں جمع کرے۔

شادی کرنے اور سواری خریدنے والے کے لئے دعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ خریدے تو وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس پر اسے پیدا کیا گیا اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں،

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ. ②

اور میں اس کے شر اور جس پر اسے پیدا کیا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

---

① إسناده صحيح، سنن ابی داود (۲۱۳۰) سنن ترمذی (۱۰۹۱) سنن ابن ماجه (۱۹۰۵) المستدرک للحاکم (۱۸۳/۲)

② حسن، سنن ابی داود (۲۱۶۰) سنن ابن ماجه (۲۲۵۲،۱۹۱۸) المستدرک للحاکم (۱۸۵/۲)

جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان پکڑ کر یہی کہے۔

بیوی سے ہمبستری سے قبل دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. ①

اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے بچا۔

غصے کے وقت دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. ②

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

....

① صحیح بخاری (۶۳۸۸) صحیح مسلم (۱۴۳۴)

② صحیح بخاری (۶۱۱۵) صحیح مسلم (۲۶۱۰)

مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا

عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا. ①

اور اس نے مجھے بہت ساری مخلوق پر فضیلت دی۔

مجلس میں کیا کہا جائے؟

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس میں اپنے اٹھنے سے پہلے سو مرتبہ یہ کلمات کہا کرتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ. ②

اے میرے رب مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے۔

① إسناده ضعیف، سنن ترمذی (۳۴۳۱)

② صحیح ، سنن ترمذی (۳۴۳۴) سنن ابی داود (۱۵۱۶) سنن ابن ماجہ (۳۸۱۴)

کفارۂ مجلس کی دعا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود

اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ ①

نہیں۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

جو کہے کہ اللہ تجھے بخش دے اس کے لئے دعا: ''ولك'' اور تجھے بھی بخش دے۔ ②

جو کوئی تم سے نیکی کرے اس کے لئے دعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ③

اللہ تجھے بہتر بدلہ عطا کرے۔

....

① حسن، سنن ابی داود (۴۸۵۹) سنن ترمذی (۳۴۳۳) مسند احمد (۳/۴۵۰، ۴، ۴۲۵) السنن الکبریٰ للنسائی (۱۰۲۵۹) المستدرک للحاکم (۱/۵۳۷ ح ۱۹۷۰، وسندہ حسن)

② صحیح، السنن الکبریٰ للنسائی (۱۰۲۵۵، ۱۰۲۵۴) ③ ضعیف، سنن ترمذی (۲۰۳۵)

دجال سے محفوظ رہنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورۃ کہف کی پہلی دس آیات یاد کرلیں وہ دجال (کے فتنہ) سے بچا لیا گیا۔ ①

ہر نماز کے آخری تشہد میں دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ میں آئے۔

جو شخص کہے میں تم سے اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں اس کے لئے دعا

أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ. ②

وہ بھی تجھ سے محبت کرے جس کے لئے تو نے مجھ سے محبت کی۔

---

① صحیح مسلم (۸۰۹)

② إسناده حسن، سنن ابی داود (۵۱۲۵) مسند احمد (۱۵۰/۳) السنن الکبری للبیہقی (۱۰۰/۱۰)

جو شخص تمھیں اپنا مال پیش کرے اس کے لئے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَ مَالِكَ. ①

اللہ تجھے تیرے اہل وعیال اور تیرے مال میں برکت دے۔

قرض کی ادائیگی کے وقت دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَ مَالِكَ اِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ اَلْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ. ②

اللہ تجھے تیرے اہل وعیال اور مال میں برکت دے۔ قرض کا بدلہ تو صرف شکریہ اور ادائیگی ہی ہے۔

شرک سے خوف کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَ اَنَا اَعْلَمُ وَ

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ شرک کروں اور میں جانتا

....

① صحیح بخاری (۲۰۴۹) صحیح مسلم (۱۴۲۷)

② إسنادہ حسن ، سنن ابن ماجہ (۲۴۲۴) سنن نسائی (۴۶۸۷) مسند احمد (۳۶/۴)

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ. ①

ہوں، اور جس کے بارے میں میں نہیں جانتا اس کے لئے تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔

جو شخص تمھیں بَارَكَ اللّٰهُ کہے اس کے لئے دعا

وَ فِيْكَ بَارَكَ اللّٰهُ. ②

اور اللہ تجھ میں بھی برکت دے۔

بدشگونی سے کراہت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ

اے اللہ! کوئی بدشگونی نہیں مگر (تیرے حکم سے ہی) بدشگونی ہوتی ہے، اور تیری بھلائی

....

① إسناده ضعيف، مسند احمد (۴۰۳/۴) الادب المفرد للبخاری (۷۱۶)

② ضعیف، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۲۷۹ تحقیق سلیم الہلالی) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (۳۰۳، اور اس کی سند میں نظر ہے)

وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ .①

کے علاوہ کوئی بھلائی نہیں اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

سوار ہوتے وقت دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا

اللہ کے نام کے ساتھ تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اسے

هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ط وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ .

مسخر کیا، جبکہ ہم اسے مطیع کرنے والے نہیں تھے اور ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ،

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، اللہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ

سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ پاک ہے تو، اے اللہ

....

① ضعیف، مسند احمد (۲۲۰/۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۲۹۳ تحقیق الشیخ سلیم الہلالی)

نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. ①

یقیناً میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا مجھے بخش دے کیونکہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس

وَ مَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ط وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا

نے ہمارے لئے اسے مسخر کیا، جبکہ ہم اسے مطیع کرنے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے رب

نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا

کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا سوال

تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ،

کرتے ہیں۔ اور اس عمل کا جسے تو پسند کرتا ہے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور

....

① صحیح، سنن ابی داود (۲۶۰۲) سنن ترمذی (۳۴۴۶) المستدرک للحاکم (۲/۹۸)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ ،

ہم سے اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی اور گھر والوں پر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَ کَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَ

نگہبان ہے، اے اللہ میں سفر کی مشقت، تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں برے

سُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ .

لوٹنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

جب آپ ﷺ واپس تشریف لاتے تو یہی کلمات کہتے اور مزید اضافہ کرتے:

اٰئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ . ①

ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَ رَبَّ

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور جن چیزوں پر ان کا سایہ ہے، کے رب، اور ساتوں زمینوں اور جن

① صحیح مسلم (۱۳۴۲)

الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ

چیزوں کو انھوں نے اٹھایا ہوا، کے رب، اور شیاطین اور جن لوگوں کو انھوں نے گمراہ کیا ہے، کے

وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ اَسْئَلُكَ

رب، اور ہواؤں اور جن چیزوں کو یہ اڑائے پھرتی ہیں، کے رب میں تجھ سے اس بستی کی بھلائی،

خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَهْلِهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا

اس میں رہنے والوں کی بھلائی اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس کے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا. (1)

شر، اس کے رہنے والوں کے شر اور جو اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے

....

(1) ضعیف، المعجم الکبیر للطبرانی (۳۳/۸) المستدرك للحاکم (۴۴۲/۱ ح ۱۶۳۴) السنن الکبریٰ للبیہقی (۲۵۲/۵) سنن الکبریٰ للنسائی (۱۰۳۷۷) اور یہ حدیث حسن ہے لیکن اس کا متن مصنف کے سیاق سے مختلف ہے۔

الْحَمْدُ ، يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

اور اسی کے لئے تمام تعریفات، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ . ①

نہیں مرے گا، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

سواری سے گرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ . ②

اللہ کے نام کے ساتھ۔

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ . ③

میں تمھیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

① إسناده ضعيف، سنن ترمذی (۳۴۲۸) سنن ابن ماجہ (۲۲۳۵) المستدرک للحاکم (۵۳۸/۱ ح ۱۹۷۴) ② إسناده صحيح . سنن ابی داود (۴۹۸۲) السنن الکبریٰ للنسائی (۱۰۳۸۸)

③ صحیح ، سنن ابن ماجہ (۲۸۲۵) مسند احمد (۴۰۳/۲) بلفظ : استودعك الله

مقیم کی مسافر کے لیے دعا

۱۔ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ ①

میں تمھارا دین، تمھاری امانت اور تمھارے اعمال کا انجام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

۲۔ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَ يَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ. ②

اللہ تعالیٰ تمھیں زادِ راہ میں تقویٰ دے، تمھارے گناہ معاف کرے اور جہاں کہیں بھلائی ہو تمھارے لئے آسان کر دے۔

سفر کے دوران تسبیح و تکبیر

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم اونچی جگہ پر چڑھتے تو "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہتے اور جب نیچے اترتے تو "سُبْحَانَ اللّٰه" کہتے۔ ③

....

① حسن، سنن ترمذی (۳۴۴۲،۳۴۴۳) سنن ابن ماجہ (۲۸۲۶) مسند احمد (۲/۳۵۸)

② إسنادہ حسن، سنن ترمذی (۳۴۴۴) ③ صحیح بخاری (۲۹۹۳،۲۹۹۴)

مسافر کی دعا جب صبح کرے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَ حُسْنِ بَلَآئِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا

سننے والے نے اللہ کی تعریف سنی اور ہم پر اس کی اچھی نعمتوں کو اے ہمارے رب ہمارا ساتھی

صَاحِبْنَا وَ اَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ. ①

بن جا، اور ہم پر فضل فرمانا، آگ سے اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے۔

سفر میں یا سفر کے علاوہ کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. ②

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے، پناہ میں آتا ہوں۔

سفر سے واپسی کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی جنگ یا حج سے واپس آتے تو بلند جگہ پر

① صحیح مسلم (۲۷۱۸) ② صحیح مسلم (۲۷۰۸)

تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اٰئِبُوْنَ ، تَآئِبُوْنَ ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ . صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ .①

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا، اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے ہی تمام لشکروں کو شکست دی۔

خوش کن یا ناپسندیدہ معاملہ پیش آنے پر کیا کہے؟

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی اچھی خبر سنتے تو فرماتے:

....

① صحیح بخاری (۲۳۸۵) صحیح مسلم (۱۳۴۴)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ .

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس کی نعمت واحسان سے تمام نیک کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں۔

اور جب کوئی ناپسندیدہ کام دیکھتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ . ①

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں ہر حال میں۔

نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے کی فضیلت

۱۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ ②

۲۔ میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، مجھ پر درود پڑھنا، تم جہاں بھی ہو گے تمھارا درود مجھ تک پہنچ جائے گا۔ ③

....

① ضعیف، سنن ابن ماجہ (۳۸۰۳) المستدرک للحاکم (۱/۶۷۷) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۳۷۷) ② صحیح مسلم (۴۰۸)

③ إسناده حسن ، سنن ابی داود (۲۰۴۲) مسند احمد (۲/۳۶۷)

۳۔ وہ آدمی بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ①

۴۔ اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین میں چلتے پھرتے رہتے ہیں، وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچا دیتے ہیں۔ ②

۵۔ جب بھی کوئی شخص مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ میں لوٹاتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دوں۔ ③

سلام عام کرنا

۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم مومن بن جاؤ، اور تم مومن نہیں بن سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم وہ کرو تو باہم محبت کرنے لگو آپس میں سلام کو عام کرو۔ ④

① إسنادہ حسن ، سنن ترمذی (۳۵۴۶)

② حسن ، سنن نسائی (۱۲۸۱) المستدرک للحاکم (۲/۴۲۱ ح ۳۵۷۶)

③ إسنادہ حسن ، سنن ابی داود (۲۰۴۱) مسند احمد (۲/۵۲۷) ④ صحیح مسلم (۵۴)

۲۔ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: تین چیزیں ایسی ہیں جس نے انھیں جمع کر لیا اس نے ایمان حاصل کر لیا، خود سے انصاف کرنا، تمام لوگوں کے لئے سلام عام کرنا، اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔ ①

۳۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اسلام میں کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کھانا کھلا، اور ہر جاننے والے اور ہر اجنبی کو سلام کر۔ ②

کوئی غیر مسلم سلام کرے تو اسے کیا کہا جائے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمھیں اہل کتاب سلام کہیں تو انھیں ''وَعَلَيْكُمْ'' کہو۔ ③

① صحیح بخاری (تعلیقاً قبل الحدیث: ۲۸)

② صحیح بخاری (۲۸۱۲) صحیح مسلم (۳۹)

③ صحیح بخاری (۶۲۵۸، ۶۹۲۶) صحیح مسلم (۲۱۶۳)

مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، اور کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے۔)

اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو کہو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. ①

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

رات کو کتے بھونکتے وقت کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم رات کو کتوں کے بھونکنے اور گدھے کے ہینگنے کی آواز سنو تو اس سے اللہ کی پناہ طلب کرو کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھتے ہیں

① صحیح بخاری (۳۳۰۳) صحیح مسلم (۲۷۲۹) اصل حدیث میں ان باتوں کا حکم ہے اور الفاظ مصنف کے اپنے ہیں۔

جوتم نہیں دیکھ سکتے۔ ①

جسے تم نے برا بھلا کہا اس کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُہٗ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَہٗ قُرْبَۃً اِلَیْكَ

اے اللہ! جس مومن کو بھی میں نے برا بھلا کہا ہے تو قیامت کے دن اس کے لئے اسے اپنی

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ. ②

قربت کا ذریعہ بنا۔

جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف کرے تو کیا کہے؟

جب تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے کی تعریف کرنا ہی چاہتا ہو تو وہ یوں کہے: میں فلاں کے متعلق گمان کرتا ہوں (کہ وہ اچھا ہے) اور اللہ تعالیٰ

....

① إسناده حسن، سنن ابی داود (۵۱۰۳) مسند احمد (۳/۳۰۶)

② بخاری (۶۳۶۱) صحیح مسلم (۶۲۰۱)
صحیح مسلم کے الفاظ یہ ہیں: فاجعلها لهٗ زکاةً و رحمةً.

اس کا حساب لینے والا ہے میں کسی کو اللہ کے ہاں پاک قرار نہیں دیتا میں فلاں کو ایسا ایسا گمان کرتا ہوں بشرطیکہ وہ اسے اچھی طرح جانتا ہو۔ ①

اپنی تعریف سن کر کیا کہے؟

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَاغْفِرْلِیْ مَالَا یَعْلَمُوْنَ

اے اللہ! جو یہ کہہ رہے ہیں اس وجہ سے تو میرا مواخذہ نہ کرنا، اور جو یہ نہیں جانتے وہ میرے

(وَاجْعَلْنِیْ خَیْرًا مِّمَّا یَظُنُّوْنَ) ②

لئے معاف فرمادے (اور جو یہ گمان کرتے ہیں تو مجھے اس سے بہتر بنادے)

حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا تلبیہ کیسے کہے؟

لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ،

حاضر ہوں میں اے اللہ! حاضر ہوں، حاضر ہوں میں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، یقیناً

① صحیح مسلم (۳۰۰۰)

② إسنادہ ضعیف، الادب المفرد للبخاری (۷۶۱) شعب الایمان للبیہقی (۲۲۸/۴ ح ۴۸۷۶) جس نے اس حدیث کو صحیح یا حسن کہا ہے وہ غلطی پر ہے۔

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ. ①

تمام تعریفات، اور نعمت تیرے لئے ہیں اور بادشاہت بھی تیرے لئے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں.

جب حجر اسود کے پاس آئے تو تکبیر کہے

نبی ﷺ نے اونٹ پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا، آپ جب بھی حجر اسود کے پاس آتے، تو کسی چیز سے اس کی طرف اشارہ کرتے اور ''اللّٰهُ أَكْبَرُ'' کہتے۔ ②

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ، حَسَنَةً وَّ

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما، اور ہمیں آگ

....

① صحیح بخاری (۱۵۴۹) صحیح مسلم (۱۱۸۴)

② صحیح بخاری (۱۶۱۳، یہاں کسی چیز سے مراد خم دار چھڑی ہے)

﴿ قِنَا عَذَابَ النَّارِ . ﴾ ①

کے عذاب سے بچا۔

صفا ومروہ پر ٹھہرنے کی دعا

آپ ﷺ جب صفا کے قریب آئے تو پڑھا:

﴿ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ ﴾

یقیناً صفا ومروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا۔

آپ ﷺ نے صفا سے شروع کیا، اس پر چڑھ کر بیت اللہ کو دیکھا، پھر قبلہ رو ہو کر اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کیا، اور اللہ کی کبریائی بیان کی اور درج ذیل دعا پڑھی:

---

① إسناده حسن ، سنن ابی داود (۱۸۹۲) مسند احمد (۴۱۱/۳)
السنن الکبریٰ للنسائی (۳۹۴۳)

((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ، اس کے لئے بادشاہت

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ، اس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ

وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ ، وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ

اکیلا ہے ، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ، اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے ہی تمام لشکروں کو

وَحْدَهٗ .)) ①

شکست دی۔

آپ ﷺ اس دوران دعا کرتے رہے ، آپ ﷺ تین مرتبہ کہتے ، حدیث میں مروی ہے کہ جیسا (عمل) آپ ﷺ نے صفا پر کیا اسی طرح آپ نے مروہ پر بھی کیا۔

....

① صحیح مسلم (۱۲۱۸)

یوم عرفہ کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: تمام دعاؤں سے بہتر عرفہ کے دن کی دعا ہے، اور اس دن سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء نے کہا وہ یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لئے بادشاہت ہے

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① ط

اور اسی کے لئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

مشعرِ حرام کے قریب دعا

نبی ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، جب مشعر حرام کے قریب آئے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی:

....

① إسناده ضعيف، سنن ترمذی (۳۵۸۵) عرفات کے دن یہ دعا پڑھنا ثابت نہیں ہے۔

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) ①

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

اور اللہ تعالیٰ کی توحید پر مبنی کلمات کہتے رہے۔ آپ ﷺ اسی جگہ ٹھہرے رہے حتیٰ کہ جب خوب روشنی ہوگئی تو آپ سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے چل پڑے۔

رمی جمار کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھنا

نبی ﷺ نے تینوں جمرات کو رمی کرتے ہوئے ہر کنکری پھینکتے وقت اللہ اکبر کہا، پھر تھوڑا سا آگے بڑھے، پہلے اور دوسرے جمرے کو رمی کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر دونوں ہاتھ بلند کر لئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی، جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں، ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے، پھر وہاں سے ہٹ گئے اور دعائیں کی۔ ②

① صحیح مسلم (۱۲۱۸)

② صحیح بخاری (۱۷۵۲، ۱۷۵۳) صحیح مسلم (۱۲۹۶) واللفظ للبخاری

تعجب اور خوش کن کام کے وقت دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ.① اللہ پاک ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ.② اللہ سب سے بڑا ہے۔

خوش خبری ملے تو کیا کرے؟

نبی ﷺ کو جب کسی ایسے کام کی خبر ملتی جو آپ کے لئے خوشی کا باعث ہوتا یا آپ کو پسند ہوتا تو آپ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہوجاتے۔③

....

① صحیح بخاری (۲۸۳،۱۱۵) صحیح مسلم (۲۶۸۸،۳۷۱)

② صحیح بخاری (۶۱۰، ۴۷۴۱) صحیح مسلم (۲۲۲)

③ إسنادہ حسن ، سنن ابی داود (۲۷۷۴) سنن ترمذی (۱۵۷۸)

سنن ابن ماجہ (۱۳۹۴)

جسم میں تکلیف محسوس کرنے والا کیا کرے اور کیا کہے؟

نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص جسم کے کسی حصے میں تکلیف محسوس کرے تو اپنا ہاتھ درد والے حصے پر رکھے اور کہے: ((بِسْمِ اللّٰہ))
تین مرتبہ، پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

((اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس تکلیف کے شر سے جسے میں محسوس کر رہا ہوں اور

وَ اُحَاذِرُ .))①

جس سے میں ڈر رہا ہوں۔

اپنی نظر لگنے کا ڈر ہو تو کیا کرے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی یا خود اپنی ذات یا اپنے مال میں ایسا معاملہ دیکھے جو اسے خوش کرنے والا ہو

① صحیح مسلم (۲۲۰۲)

تو برکت کی دعا کرے کیونکہ نظر لگ جانا حق ہے۔ ①

گھراہٹ کے وقت کیا کہے؟

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. ②

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

قربانی کرتے وقت کیا کہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَ لَكَ) اَللّٰهُمَّ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے، (اے اللہ تیری طرف سے اور تیرے لئے ہی ہے)

تَقَبَّلْ مِنِّیْ. ③

اے اللہ تو اس عمل کو میری طرف سے قبول کر۔

---

① صحیح، سنن ابن ماجہ (۳۵۰۸، ۳۵۰۹) المستدرک للحاکم (۲۱۵/۴)

② صحیح بخاری (۳۳۴۶) صحیح مسلم (۲۸۸۰) ③ صحیح مسلم (۱۹۶۶، ۱۹۶۷)

السنن الکبری للبیہقی (۲۸۷/۹، وسندہ ضعیف) "اللّٰھم منك ولك" سے لے کر آخر تک الفاظ ثابت نہیں، لہٰذا صرف "بسم اللہ و اللہ أکبر" پڑھیں۔

سرکش شیاطین کے مکروفریب سے بچنے کی دعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُ ھُنَّ بَرٌّ وَّ

میں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا، پناہ میں آتا ہوں۔ ہر

لَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَأَ وَ ذَرَأَ وَ مِنْ شَرِّ مَا

اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا، بنایا اور پھیلا دیا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان

یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْھَا ، وَ مِنْ شَرِّ

سے نازل ہوتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان میں چڑھتی ہے، اور ہر اس چیز کے شر

مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ ، وَ مِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَ مِنْ

سے جسے اس نے زمین میں پھیلا دیا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات و

شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا

دن کے فتنوں سے اور رات کو آنے والے شر سے سوائے وہ رات کو آنے والا جو بھلائی کے

یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ. ①

ساتھ آتا ہے، اے نہایت رحم کرنے والے۔

① اسنادہ حسن، مسند احمد (۳/۴۱۹ ح ۱۵۴۶۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۶۳۸، تحقیق سلیم بن عبدالہلالی)

استغفار اور توبہ کا بیان

۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ معافی مانگتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔ ①

۲۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ ②

۳۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کہا:

((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا

الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ .)) ③

ہے، قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

① صحیح بخاری (۶۳۰۷) ② صحیح مسلم (۲۷۰۲) ③ حسن ، سنن ابی داود (۱۵۱۷) سنن ترمذی (۳۵۷۷) المستدرک للحاکم (۱/۵۱۱ ح ۱۸۸۴)

تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیں گے چاہے وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔ ①

۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری پہر میں ہوتا ہے، اگر ان لوگوں میں شامل ہونے کی استطاعت رکھو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ان میں شامل ہو جاؤ۔ ②

۵۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے، اس لئے تم سجدہ میں بہت زیادہ دعا کرو۔ ③

۶۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے دل پر کبھی سستی کا پردہ آجاتا ہے، میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں سو مرتبہ بخشش طلب کرتا ہوں۔ ④

....

① حسن، سنن ابی داود (۱۵۱۷) سنن ترمذی (۳۵۷۷) المستدرک للحاکم (۱/۵۱۱ ح ۱۸۸۴)

② إسناده صحيح، سنن ترمذی (۳۵۷۹، وقال: ''حسن غريب'')

③ صحیح مسلم (۴۸۲)

④ صحیح مسلم (۲۷۰۲)

تکبیر، تسبیح، تحمید اور تہلیل کی فضیلت

۱۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دن میں سو مرتبہ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)) [اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے] کہا تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ ①

۲۔ جس شخص نے دن میں دس مرتبہ کہا: ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی ہی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اولادِ اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ ②

---

① صحیح بخاری (۶۴۰۵) صحیح مسلم (۲۶۹۱)

② صحیح بخاری (۶۴۰۳، ۶۴۰۴) صحیح مسلم (۲۶۹۳)

۳۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر انتہائی ہلکے، میزان میں بہت بھاری اور رحمٰن کے ہاں بہت زیادہ پسندیدہ ہیں:
((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ .)) ①

اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے اور اللہ پاک ہے عظمت والا ہے۔

۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ)) ②

مجھے یہ کلمات کہنا ان تمام (دنیاوی) چیزوں سے بڑھ کر محبوب ہیں جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

۵۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکیاں حاصل کرنے سے عاجز ہے، ایک آدمی نے کہا: ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکیاں روزانہ کس طرح حاصل کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سو مرتبہ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) کہے تو اس کے (نامۂ اعمال) میں

① صحیح بخاری (۶۴۰۶) صحیح مسلم (۲۶۹۴)

② صحیح مسلم (۲۶۹۵)

ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، یا اس کی ایک ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ ①

۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ((سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ.)) (اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، عظمت والا) کہا، اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ ②

۷۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس کیا میں تمھاری جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے میں رہنمائی نہ کروں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.)) ③

اللہ کے توفیق وہ مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں۔

۸۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو چار کلمات بہت زیادہ پیارے

① صحیح مسلم (۲۶۹۸)

② إسناده ضعيف، سنن ترمذی (۳۴۶۴) المستدرک للحاکم (۱/۵۰۱)

③ صحیح بخاری (۲۹۹۲، ۴۲۰۲، ۶۴۰۹) صحیح مسلم (۲۷۰۴)

ہیں، ان میں سے جس کے ساتھ بھی ابتدا کرو کوئی حرج نہیں:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ پاک ہے تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب

أَكْبَرُ .)) ①

سے بڑا ہے۔

۹۔ ایک بدو (اعرابی) آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: مجھے کوئی ایسا کلام سکھائیں جو میں ہمیشہ کہتا رہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھا کرو:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا

بڑا اور اللہ کے لئے تمام تعریفات بہت زیادہ ہیں، اللہ رب العالمین پاک ہے، اللہ غالب حکمت

حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ .))

والے کی توفیق و مدد کے بغیر گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں۔

① صحیح مسلم (۲۱۳۷)

وہ کہنے لگا یہ کلمات تو میرے رب کے لئے ہیں میرے لئے کیا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس طرح کہو:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے

وَارْزُقْنِیْ .)) ①

رزق عطا فرما۔

۱۰۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً افضل دعا ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) ہے اور سب سے افضل ذکر ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه)) ہے۔ ②

۱۱۔ باقی رہنے والے نیک اعمال: سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ہیں۔ ③

① صحیح مسلم (۲۶۹۶، ۲۶۹۷)

② حسن ، سنن ترمذی (۳۳۸۳) سنن ابن ماجہ (۳۸۰۰) المستدرک للحاکم (۵۰۳/۱ ح۱۸۵۲)

③ حسن، مسند احمد (۷۱/۱ ح۵۱۳، ۲۶۷/۴)

نبی ﷺ تسبیح کس طرح کیا کرتے تھے؟

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ وہ دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح شمار کیا کرتے تھے۔ ①

مختلف نیکیاں اور جامع آداب

نبی ﷺ نے فرمایا: جب اندھیرا چھانے لگے، یا فرمایا: جب شام ڈھل جائے تو اپنے بچوں کو (گھروں سے باہر نکلنے سے) روک لو کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں اور جب کچھ وقت گزر جائے تو انھیں چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دو، کیونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا، اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزے کا منہ بند کر دو اور اپنے برتن کو کسی بھی چیز کے ساتھ اللہ کا نام لے کر ڈھانپ دو اور اپنے

....

① إسناده ضعيف، سنن ابی داود (۱۵۰۲) سنن ترمذی (۳۴۱۱) سنن نسائی (۱۳۵۱)

چراغ بجھادو۔[1]

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَ بَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

---

① بخاری مع الفتح (۱۰/۸۸)

حصن المسلم



